SAT.14.Dec.2024
VOLUME:19 NO: 318
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Celebrating 30 years of WARAQU-E-TAZA
May 1994 - April 2024

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ
ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز ہفتہ 14 / دسمبر 2024
جلد:19 شمارہ: 318
10 / جمادی الثانی 1446ھ
قیمت:3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

حیدرآباد بھگدڑ واقعہ: مشہور و معروف اداکار اَلوارجن کو پولیس نے کیا گرفتار، پوچھ تاچھ، ضمانت بھی منظور

جنوبی ہند کے سپر اسٹار اَلوارجن کی فلم 'پشپا 2' ان دنوں سنیما ہال میں خوب دھمال مچا رہی ہے۔ یہ فلم اب تک کئی ریکارڈ توڑ چکی ہے اور لوگوں کا اب بھی بھرپور پیار مل رہا ہے۔ آنے والے دنوں میں یہ فلم کئی نئے ریکارڈ قائم کرتی ہوئی دکھائی دے رہی ہے۔ لیکن اس درمیان اَلوارجن کے چاہنے والوں کے لیے ایک انتہائی بری خبر سامنے آ رہی ہے۔ مشہور و معروف اداکار اَلوارجن کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ حیدرآباد کے سندھیا تھیٹر میں رواں ماہ کے اوائل میں ہوئی بھگدڑ سے جڑے معاملے میں اَلوارجن کو گرفتار کیا گیا ہے۔ انھیں پوچھ تاچھ کے لیے چکڑپلی پولیس اسٹیشن لے جایا گیا جہاں ان سے 4 دسمبر کو فلم 'پشپا 2' کی اسکریننگ کے دوران تھیٹر میں ہوئی بھگدڑ سے متعلق کچھ سوالات کیے گئے۔ اس بھگدڑ میں 35 سالہ ایک خاتون کی موت ہو گئی تھی، جبکہ اس کا بیٹا زخمی ہو گیا تھا۔ دونوں کو فوراً قریبی اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا جہاں ڈاکٹر نے خاتون کو مردہ قرار دے دیا تھا۔ بیٹے کی حالت کو سنگین بتاتے ہوئے اس کا علاج ڈاکٹروں نے جاری رکھا تھا۔ اس واقعہ کے بعد ہی اَلوارجن، ان کے باؤنسر اور سندھیا تھیٹر کے خلاف حیدرآباد کے چکڑپلی پولیس اسٹیشن میں معاملہ درج کیا گیا۔ کچھ لوگوں کے ذہن میں سوال اٹھ رہا ہے کہ آخر سندھیا تھیٹر میں پیش آئے واقعہ کے لیے الوارجن کس طرح ذمہ دار ہیں؟ دراصل سندھیا تھیٹر کی طرح ہی دیگر کئی تھیٹرس میں 'پشپا 2' کی اسکریننگ ہوئی تھی، لیکن سندھیا تھیٹر کا معاملہ بہت مختلف تھا۔ ایسا اس لیے کیونکہ وہاں اَلوارجن کی شرکت کے سبب ان کے چاہنے والوں کی ایک بڑی تعداد پہنچ گئی تھی۔ بتایا جاتا ہے کہ اَلوارجن اور سندھیا تھیٹر کے مالک کو ذرا بھی احساس نہیں تھا کہ اسکریننگ کے وقت بھیڑ اتنی زیادہ ہو گی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ اَلوارجن کے پہنچتے ہی وہاں بھگدڑ کی حالت پیدا ہو گئی اور ایک خاتون کی جان چلی گئی۔ اس معاملے میں خوب ہنگامہ ہوا اور الوارجن نے اس واقعہ پر انتہائی افسوس کا اظہار بھی کیا۔ انھوں نے متاثرہ کنبہ سے معافی مانگی اور ساتھ ہی معاوضہ و علاج کا وعدہ بھی کیا۔ اداکار نے متاثرہ کنبہ کو بطور مدد 25 لاکھ روپے بھی دیے۔ اس کے باوجود ان کے خلاف کیس درج ہوا اور آج پولیس انھیں گرفتار کر تھانے لے گئی اور پوچھ تاچھ بھی کی۔ پولیس کا اس معاملے میں کہنا ہے کہ بھگدڑ کا ذمہ دار سندھیا تھیٹر مینجمنٹ کو بتایا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ تھیٹر مینجمنٹ نے الوارجن کے آنے کی جانکاری انھیں نہیں دی۔ واقعہ اس وقت پیش آیا جب الوارجن اپنے باؤنسر کے ساتھ اندر جا رہے تھے۔

حیدرآباد: جنوبی ہند کے سپر اسٹار اَلوارجن کو آج پولیس نے سندھیا تھیٹر بھگدڑ معاملے میں گرفتار کر لیا تھا، لیکن اب انھیں ضمانت پر رہائی مل گئی ہے۔ حیدرآباد کے سندھیا تھیٹر میں گزشتہ 4 دسمبر کو فلم 'پشپا 2' کی اسکریننگ ہوئی تھی۔ اس اسکریننگ کے دوران اَلوارجن بھی وہاں موجود تھے اور ان کو دیکھنے کے لیے جمع بھیڑ میں بھگدڑ مچ گئی تھی۔ اس بھگدڑ میں ایک خاتون کی موت ہو گئی تھی۔ اسی معاملے میں پولیس نے آج گرفتار کر ان سے پوچھ تاچھ کی تھی۔ بعد میں انھیں ذیلی عدالت نے 14 دنوں کی عدالتی حراست میں بھیج دیا تھا۔ لیکن تازہ ترین خبروں کے مطابق انھیں تلنگانہ ہائی کورٹ نے عبوری ضمانت دے دی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق تلنگانہ ہائی کورٹ نے اَلوارجن کو راحت دیتے ہوئے عبوری ضمانت پر رہا کرنے کا فیصلہ سنایا ہے۔ یہ فیصلہ ایسے وقت میں آیا ہے جب بھگدڑ معاملے میں ذیلی عدالت نے الوارجن کو 14 دنوں کے لیے عدالتی حراست میں بھیج دیا تھا۔ اس خبر سے اَلوارجن کے چاہنے والوں میں زبردست ناراضگی دیکھنے کو مل رہی تھی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ہیش ٹیگ 'وی اسٹینڈ وِتھ الوارجن' (ہم الوارجن کے ساتھ کھڑے ہیں) ٹرینڈ بھی کرنے لگا۔ بہرحال، اب ہائی کورٹ نے انھیں عبوری ضمانت دے دی ہے، جس سے ان کے چاہنے والوں نے بھی راحت کی سانس لی ہے۔ واضح رہے کہ 4 دسمبر کو فلم 'پشپا 2' کی اسکریننگ کے دوران سندھیا تھیٹر میں مچی بھگدڑ کے دوران نہ صرف ایک خاتون کی موت ہوئی تھی، بلکہ 4 دیگر لوگ زخمی بھی ہوئے تھے۔ اس حادثہ کے بعد شکایت درج کی گئی تھی اور اسی ضمن میں جمعہ کی صبح الوارجن کو پولیس نے گرفتار کیا تھا۔ اس گرفتاری کے بعد ہی فوری قدم اٹھاتے ہوئے اَلوارجن نے ہائی کورٹ میں ضمانت عرضی داخل کر فوری سماعت کا مطالبہ کیا تھا۔ ان کی اس عرضی پر سماعت ہوئی اور عبوری ضمانت بھی مل گئی۔

بہادر شاہ ظفر کے رشتہ دار کو عدالت سے ملا جھٹکا

دہلی ہائی کورٹ سے لال قلعہ پر دعویٰ کی عرضی خارج

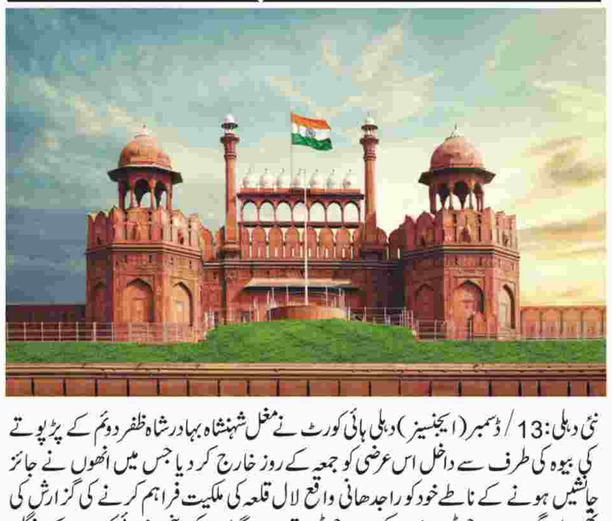

نئی دہلی: 13 / ڈسمبر (ایجنسیز) دہلی ہائی کورٹ نے مغل شہنشاہ بہادر شاہ ظفر دوئم کے پڑپوتے کی بیوہ کی طرف سے داخل اس عرضی کو جمعہ کے روز خارج کر دیا جس میں انھوں نے جائز جانشیں ہونے کے ناطے خود کو راجدھانی واقع لال قلعہ کی ملکیت فراہم کرنے کی گزارش کی تھی۔ کارگزار چیف جسٹس وبھو باکھرو اور جسٹس تشار راؤ گیڈیلا کی بنچ نے ہائی کورٹ کے سنگل جج کے دسمبر 2021 کے فیصلے کے خلاف سلطانہ بیگم کی اپیل خارج کر دی۔ بنچ نے کہا کہ یہ اپیل ڈھائی سال سے زیادہ مدت کی تاخیر سے داخل کی گئی ہے جسے معاف نہیں کیا جا سکتا۔ اس تبصرہ پر سلطانہ بیگم نے کہا کہ وہ اپنی خراب صحت اور اپنی بیٹی کے انتقال سے پریشان تھیں اور اپیل داخل نہیں کر سکیں۔ حالانکہ بنچ نے صاف لفظوں میں کہا کہ "ہم مذکورہ وضاحت کو ناکافی پاتے ہیں، یہ دیکھتے ہوئے کہ تاخیر ڈھائی سال سے بھی زیادہ کی ہے۔" ساتھ ہی عدالت نے یہ بھی کہا کہ "یہ عرضی پہلے ہی کئی دہائیوں تک التوا میں رہنے کی وجہ سے (سنگل جج کے ذریعہ) خارج کر دیا گیا تھا۔ تاخیر کے لیے معاف کرنے کی درخواست کو خارج کیا جاتا ہے، اپیل بھی خارج کی جاتی ہے۔" دراصل سنگل جج نے برطانوی ایسٹ انڈیا کمپنی کے ذریعہ ناجائز طریقے سے قبضے میں لیے گئے لال قلعہ پر ملکیت کا مطالبہ کرنے والی سلطانہ بیگم کی عرضی 20 دسمبر 2021 کو یہ کہتے ہوئے خارج کر دیا تھا کہ 150 سے زیادہ سالوں کے بعد عدالت کا دروازہ کھٹکھٹانے میں بلاوجہ تاخیر کا کوئی مطلب نہیں ہے۔ ایڈووکیٹ وویک مورے کے ذریعہ سے داخل عرضی میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ 1857 میں پہلی جنگ آزادی کے بعد انگریزوں نے شاہی کنبہ کو ان کی ملکیت سے محروم کر دیا تھا اور شہنشاہ کو ملک بدر کر دیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ مغلوں سے لال قلعہ کا قبضہ زبردستی چھین لیا گیا تھا۔ اس میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا کہ سلطانہ بیگم لال قلعہ کی مالکن ہیں کیونکہ انھیں یہ وراثت بہادر شاہ ظفر دوئم سے ملی ہے۔ اس میں یہ بھی کہا گیا کہ بہادر شاہ ظفر دوئم کا 11 نومبر 1862 کو 82 سال کی عمر میں انتقال ہو گیا تھا اور حکومت ہند کا (ان کی) ملکیت پر ناجائز قبضہ ہے۔ اس عرضی میں مرکزی حکومت کو یہ ہدایت دینے کی گزارش کی گئی تھی کہ وہ لال قلعہ کا قبضہ عرضی دہندہ کو سونپ دے، یا پھر مناسب معاوضہ دے۔ اس میں 1857 سے لے کر اب تک لال قلعہ پر حکومت کے مبینہ ناجائز قبضہ کے لیے بھی معاوضہ کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

'ملک کی سرحدیں سکڑتی جا رہی ہیں'

مسلمانوں کو دوسرے درجہ کا شہری بنا دیا گیا: اَکھلیش یادو

نئی دہلی: سماج وادی پارٹی صدر اَکھلیش یادو نے جمعہ کے دن سرحدوں کی صورتِ حال، معاشی نابرابری اور ملک میں اقلیتوں سے برے سلوک پر تشویش ظاہر کی۔ لوک سبھا میں دستور پر بحث کے دوران اپنی تقریر میں قنوج کے رکن پارلیمنٹ نے الزام عائد کیا کہ "مبینہ چینی مداخلت" کے باعث ہندوستانی "سرحدیں سکڑتی جا رہی ہیں"۔ انہوں نے کہا کہ ایک آزاد مقتدرِ اعلیٰ ملک کی پہلی ذمہ داری اپنے سرحدی علاقوں کی حفاظت ہوتی ہے۔ دراندازی ہو رہی ہے اور ہمارے وزیر اس حقیقت سے اچھی طرح واقف ہیں کہ ہماری سرحدیں سکڑ رہی ہیں۔ انہوں نے مجاہدین آزادی، 13 دسمبر کے پارلیمنٹ حملہ کے متاثرین اور ڈاکٹر امبیڈکر کو خراج عقیدت ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ دستور نے آج انصاف، آزادی، مساوات اور بھائی چارہ یقینی بنایا۔ ہندوستان ریاستوں کی یونین ہے اور ہمیں کثرت میں وحدت پر فخر ہے۔ سماج وادی پارٹی سربراہ نے کہا کہ دستور نے لسانی، علاقائی، مذہبی اور سماجی تنوع کے باوجود ملک کو متحد رکھا ہے۔ انہوں نے دستور کو ایک ڈھال قرار دیا جو درکنار اور دبے کچلے لوگوں کو بااختیار بناتی ہے۔ دستور کی حفاظت غریبوں کے لئے زندگی اور موت کا معاملہ ہے۔ دستور نے ان لوگوں کے لئے حقوق اور انصاف کو یقینی بنایا جنہیں سماج نے نظرانداز کر دیا تھا۔ اَکھلیش یادو نے ذات پات پر مبنی مردم شماری کے تعلق سے کہا کہ اس سے سماج میں پھوٹ نہیں پڑے گی بلکہ فاصلے گھٹ جائیں گے۔ اس سے انصاف یقینی ہوگا۔ ہم اس پہل کی بھرپور تائید کرتے ہیں۔ ایس پی سربراہ نے الزام عائد کیا کہ اقلیتوں خاص طور پر مسلمانوں کو دوسرے درجہ کا شہری بنا دیا گیا ہے۔ ایک وائرل ویڈیو کا حوالہ دیتے ہوئے جس میں یوپی ضمنی الیکشن کے دوران خواتین کو ووٹ ڈالنے سے روکنے ایک پولیس والے کو ان پر بندوق تانے دیکھا جا سکتا ہے' اَکھلیش نے جان جوکھم میں ڈال کر انتخابی عمل میں حصہ لینے والی عورتوں کی ستائش کی۔

مسلم منافرت پر مبنی بیان دینے والے جسٹس شیکھر یادو کے خلاف مواخذہ کی تحریک کے لیے 55 اراکین پارلیمنٹ نے دیا نوٹس!

نئی دہلی: 13 / ڈسمبر (ایجنسیز) مسلم منافرت پر مبنی بیان دینے والے الٰہ آباد ہائی کورٹ کے جج جسٹس شیکھر کمار یادو کے خلاف اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے تحریک مواخذہ کی پیش رفت کر دی ہے۔ تقریباً 5 درجن اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے جسٹس شیکھر یادو کے خلاف مواخذہ کی تحریک چلانے سے متعلق نوٹس راجیہ سبھا میں دیا ہے۔ مسلم منافرت پر مبنی بیان دینے والے الٰہ آباد ہائی کورٹ کے جج جسٹس شیکھر کمار یادو کے خلاف اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے تحریک مواخذہ کی پیش رفت کر دی ہے۔ تقریباً 5 درجن اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے جسٹس شیکھر یادو کے خلاف مواخذہ کی تحریک چلانے سے متعلق نوٹس راجیہ سبھا میں دیا ہے۔ پی ٹی آئی کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ وویک تنکھا، دگ وجے سنگھ، پی چدمبرم، رندیپ سرجے والا، پرمود تیواری، جے رام رمیش، راگھو چڈھا، فوزیہ خان، سنجے سنگھ، رینوکا چودھری، کپل سبل، جان بریٹاس، منوج کمار جھا اور ساکیت گوکھلے ان اراکین پارلیمنٹ میں شامل ہیں جنھوں نے ایوان بالا میں جسٹس شیکھر یادو کے خلاف نوٹس دیا ہے۔ تحریک مواخذہ کے لیے نوٹس دینے والے اراکین پارلیمنٹ نے آج ایوان کی کارروائی شروع ہونے سے کچھ منٹ قبل راجیہ سبھا سکریٹری سے ملاقات کی اور مواخذہ کا نوٹس پیش کیا۔ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ وی ایچ پی (وشو ہندو پریشد) کی طرف سے منعقد ایک تقریب میں جسٹس شیکھر یادو نے جو تقریر کی، وہ ہندوستانی آئین کی خلاف ورزی اور نفرت پھیلانے والا ہے۔ ان کا بیان فرقہ واریت کو فروغ دینے والا ہے اور انھوں نے اقلیتی طبقہ کو نشانہ بناتے ہوئے ان کے خلاف تعصب و جانبداری کی بھی بات کی ہے۔

کسان تحریک: جگجیت سنگھ ڈلیوال کی طبیعت خراب ہونے پر سپریم کورٹ کا اظہار تشویش

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے جمعہ کو پنجاب کے کسان رہنما جگجیت سنگھ ڈلیوال کی صحت کی حالت بگڑنے پر تشویش کا اظہار کیا، جو کہ 17 دن سے کھنوری بارڈر پر عامرن انشاں پر ہیں۔ جسٹس سورکانت اور جسٹس اُجیل بھوئیاں کی بنچ نے مرکز اور پنجاب حکومت کے نمائندوں کو ہدایت دی کہ وہ فوراً ڈلیوال سے ملاقات کریں اور انہیں طبی مدد فراہم کریں، ساتھ ہی ان سے عامرن انشاں ختم کرنے کے لیے راضی کریں کیونکہ ان کی زندگی بہت قیمتی ہے۔ عدالت نے سلیسٹر جنرل تیشار مہتا اور پنجاب کے اٹارنی جنرل گرمندر سنگھ کو خبردار کیا کہ جب تک ڈلیوال کی جان کو خطرہ نہ ہو، ان کے خلاف کسی بھی قسم کی طاقت کا استعمال نہ کیا جائے۔ بنچ نے کہا کہ "آپ دونوں اس مسئلے کو فوری طور پر دیکھیں اور اس کا حل نکالیں۔" عدالت نے مزید مشورہ دیا کہ اگر ضرورت ہو تو ڈلیوال کو فوری طور پر طبی علاج کے لیے چنڈی گڑھ کے پی جی آئی یا نزدیکی پٹیالہ شہر منتقل کیا جا سکتا ہے۔ عدالت نے کسانوں سے گاندھی جی کے طریقے سے احتجاج کرنے اور عارضی طور پر اسے ملتوی کرنے یا ہائی ویز سے ہٹنے کی درخواست کی۔ مزید برآں، عدالت نے کسانوں سے ملاقات کے لیے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دینے کی ہدایت دی۔ ڈلیوال 26 نومبر سے پنجاب اور ہریانہ کے درمیان کھنوری بارڈر پر عامرن انشاں پر ہیں، تاکہ حکومت کو کسانوں کی مطالبات کو تسلیم کرنے پر دباؤ ڈال سکیں، جن میں فصلوں کے ایم ایس پی (کم سے کم سپورٹ قیمت) کی قانونی ضمانت شامل ہے۔

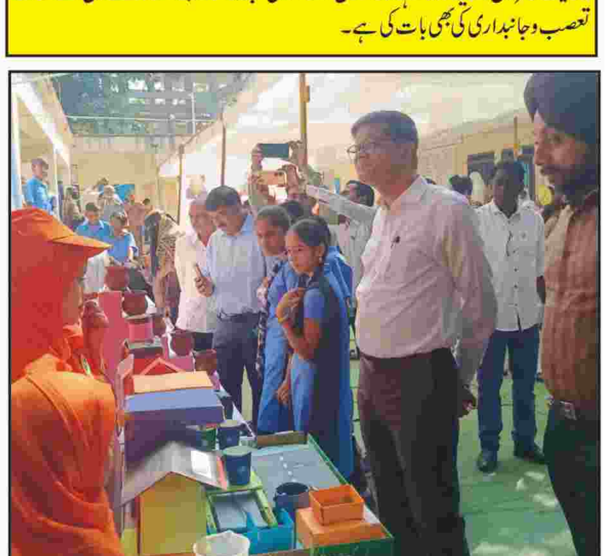

ناندیڑ: گرشتہ روز ناندیڑ مہانگر پالیکا ناندیڑ کے اسکولی سطح پر سائنسی نمائش کا انعقاد مہانگر پالیکا اسکول نمبر 1 وزیرآباد میں عمل میں آیا۔ اس پروگرام کا افتتاح مہانگر پالیکا کمیشنر ڈوعی چھوڑے کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ ناندیڑ مہانگر پالیکا کے تحت چلائے جانے والے تمام مدارس کے طلبہ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس سائنسی نمائش میں مہانگر پالیکا اسکول نمبر 9 قلعہ کے جماعت سوم چہارم کے طلباء waste management پر بہترین ماڈل تیار کر کے۔ اور اوّل تا چہارم گروپ میں اوّل مقام حاصل کیا۔ اس موقع پر تمام عہدیداران، افسران، سرپرست، ٹیچرس، اس ماڈل کو سراہا۔ اور طلباء کو مبارک باد دی

'میں بار بار اٹھتا رہا، لیکن انھوں نے...'، کھڑگے کا ایک بار پھر راجیہ سبھا چیئرمین دھنکھڑ کے رویہ پر اظہارِ مایوسی

نئی دہلی: راجیہ سبھا کی کارروائی آج ایک بار پھر ہنگامہ کی نذر ہو گئی، اور ایوان بالا کو 16 دسمبر کی صبح تک کے لیے ملتوی کر دیا گیا۔ آج راجیہ سبھا چیئرمین جگدیپ دھنکھڑ اور ایوان میں حزب اختلاف کے قائد ملکارجن کھڑگے کے درمیان تلخ نوک جھونک بھی دیکھنے کو ملی۔ ایوان میں کھڑگے نے چیئرمین کے رویہ پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ 'جب آپ مجھے احترام نہیں دیں گے، تو پھر میں یہ آپ کو احترام دینے کے بارے میں کیسے سوچوں گا، آپ میری بے عزتی کر رہے ہیں۔' یہ سنتے ہی چیئرمین جگدیپ دھنکھڑ نے ایوان کو ملتوی کرنے کا اعلان کر دیا۔ اس معاملے میں کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے بعد میں ایک ویڈیو پیغام جاری کیا جس میں ایوان بالا کے موجودہ حالات اور چیئرمین کے رویہ پر ایک بار پھر انتہائی مایوسی کا اظہار کیا۔ کانگریس نے اس ویڈیو کو اپنے 'ایکس' ہینڈل پر شیئر کیا ہے۔ اس میں کھڑگے کہتے ہیں کہ "ہم ایوان میں اپنی بات رکھنا چاہتے ہیں۔ ہم ملک کو بتانا چاہتے ہیں کہ عوام کے ایشوز کے لیے ہم کس سطح سے اپنی بات رکھ سکتے ہیں۔ لیکن ہمیں وقت ہی نہیں دیا جا رہا ہے۔ برسراقتدار طبقہ کے لوگ قانون کے خلاف بات کرتے ہیں تو بھی انھیں موقع دیا جاتا ہے۔" کھڑگے نے افسوس ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ "میں دکھ کے ساتھ کہنا چاہتا ہوں کہ جو لوگ کسی موضوع پر نہیں بولنا چاہتے، صرف دوسروں پر تبصرہ کرنے میں لگے رہتے ہیں، انھیں حکومت اور چیئرمین کی طرف سے حوصلہ مل رہا ہے۔ میں بار بار اٹھتا رہا، لیکن انھوں نے کبھی ہمارے لیے سنجیدگی نہیں دکھائی۔ چیئرمین کو کسی کی طرفداری نہیں کرنی چاہیے۔ دونوں فریقین کو برابری کا درجہ دینا چاہیے۔" وہ مزید کہتے ہیں کہ "ایک طرف تو ایوان کے لیڈر کو بات کرنے کے لیے موقع دیا جاتا ہے، دوسری طرف اپوزیشن میں بیٹھے ہوئے لوگوں کو موقع ہی نہیں ملتا۔ اس بارے میں ہم نے کئی بار اپیل کی، لیکن وہ سننے کے لیے تیار ہی نہیں ہیں۔ جب ہمیں بولنے کا موقع ہی نہیں ملتا تو اپنی بات ہم کہاں رکھیں؟"

کانگریس پر تلنگانہ تہذیب کو ختم کرنے کی سازش کا الزام: کے کویتا

حیدرآباد: بی آر ایس کی ایم ایل سی کے کویتا نے آج کانگریس حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ تلنگانہ کی ثقافت کو ختم کرنے کی سازشیں منظم طریقے سے جاری ہیں۔ وہ اپنی رہائش گاہ پر پریس کانفرنس سے خطاب کر رہی تھیں۔ کویتا نے کہا کہ تلنگانہ تلی کے مجسمہ سے بتکماں کو ہٹانا ان ہی سازشوں کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ کانگریس قیادت بالخصوص راہول گاندھی سے یہ سوال کرتی ہیں کہ کیا یہ تمام اقدامات ان کی منظوری سے ہو رہے ہیں؟ کیا وہ تلنگانہ عوام کے جذبات اور ثقافتی وراثت سے کھیلنے کی حمایت کرتے ہیں؟

آئین پر بحث: لوک سبھا میں مہوا موئترا نے معنی خیز نظم پڑھ کر برسراقتدار طبقہ کو بنایا نشانہ

نئی دہلی: لوک سبھا میں آج جب آئین پر بحث ہوئی تو اپوزیشن کے لیڈران نے برسراقتدار طبقہ کو کئی محاذ پر ہدف تنقید بنایا۔ ترنمول کانگریس کی رکن پارلیمنٹ مہوا موئترا نے تو انتہائی تلخ انداز اختیار کرتے ہوئے کچھ ایسی باتیں سامنے رکھیں، جو برسراقتدار طبقہ کو شرمسار کرنے والا تھا۔ سب سے پہلے تو مہوا موئترا نے اپنی تقریر کا آغاز ہلال فرید کی ایک نظم سے کیا جو انتہائی معنی خیز تھا، بلکہ یہ کہا جائے تو زیادہ درست ہوگا کہ پی ایم مودی پر سخت حملہ تھا۔ ب مہوا موئترا نے یہ نظم پڑھی تو اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے میز تھپتھپا کر ان کا حوصلہ بڑھایا اور 'واہ واہ' کرنے لگے۔ حالانکہ برسراقتدار طبقہ کو یہ نظم پسند نہیں آئی، جو کہ یقینی تھا۔ مہوا موئترا نے اس نظم کو سنانے کے بعد ایک کر کچھ ایسی باتیں رکھنی شروع کر دیں، جس نے برسراقتدار طبقہ کے لیڈران کو پریشان کر دیا۔ انھوں نے 'آئین کے 75 سالوں کے باوقار سفر' پر بحث میں حصہ لیتے ہوئے مرکزی حکومت پر آئین کو نقصان پہنچانے کا الزام عائد کیا۔ انھوں نے کہا کہ "گزشتہ 10 سالوں میں سیاسی عہدیداروں نے جمہوریت کو سلسلہ وار طریقے سے نقصان پہنچایا ہے۔" ب مہوا موئترا نے یہ نظم پڑھی تو اپوزیشن اراکین پارلیمنٹ نے میز تھپتھپا کر ان کا حوصلہ بڑھایا اور 'واہ واہ' کرنے لگے۔

پرینکا گاندھی نے پارلیمنٹ میں اپنی پہلی تقریر کے دوران 'ارون والمیکی' کا کیا تذکرہ، آخر کون ہے یہ شخص؟

نئی دہلی: ہندوستانی آئین کے 75 سال مکمل ہونے کو پیش نظر رکھتے ہوئے لوک سبھا میں آج آئین پر بحث ہو رہی ہے۔ کانگریس جنرل سکریٹری اور وائناڈ پارلیمانی حلقہ سے منتخب پرینکا گاندھی نے آج لوک سبھا میں اپنی پہلی تقریر کی۔ ان کی یہ تقریر نہ صرف معنی خیز رہی بلکہ اہم ایشوز کی طرف برسراقتدار طبقہ کی توجہ مبذول کرانے والی بھی ثابت ہوئی۔ پرینکا گاندھی نے لوک سبھا میں اپنی پہلی تقریر کی شروعات اناؤ عصمت دری متاثرہ کی تکلیف اور ارون والمیکی کے قتل کے بعد ان کے کنبہ کی آپ بیتی سنا کر کی۔ پرینکا گاندھی نے ان دونوں متاثرہ کنبوں سے ملاقات کے دوران ان کی طرف سے کیے گئے انصاف کے مطالبہ کو 'آئین کی طاقت' قرار دیا۔ اناؤ عصمت دری واقعہ سے متعلق خبریں تو اکثر آتی رہتی ہیں، لیکن ارون والمیکی ایک ایسا نام ہے جس کے بارے میں کم ہی لوگوں کو معلوم ہوگا۔ اپنی تقریر میں ارون والمیکی کا تذکرہ کر پرینکا گاندھی نے کئی لوگوں میں یہ تجسس پیدا کر دیا کہ آخر یہ شخص کون ہے۔ آئیے یہاں جانتے ہیں ارون والمیکی اور ان کے ساتھ پیش آئے واقعہ کے بارے میں۔ اکتوبر 2021 میں پرینکا گاندھی نے ایک کنبہ سے ملاقات کی جس کے رکن کا مبینہ طور پر آگرہ میں پولیس حراست کے دوران قتل کر دیا گیا تھا۔ یہ شخص کوئی اور نہیں... ارون والمیکی ہی تھے۔ ارون پر الزام تھا کہ انھوں نے آگرہ کے جگدیش پورہ پولیس اسٹیشن سے تقریباً 25 لاکھ روپے کی چوری کی۔ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا کہ اس چوری کے بعد ان کی گرفتاری ہوئی اور مبینہ طور پر پولیس حراست میں ان کی موت ہو گئی۔ا

اجیت پوار نے چچا شرد پوار کے ساتھ مل کر کیا مستقبل کی منصوبہ بندی؟

ایک ساتھ مل کر کیا کھچڑی پکا رہے ہیں؟ ریاستی عوام میں تذبذب کا شکار

ممبئی:۔ (یوسف رانا) مہاراشٹر کے نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار اپنے اس چچا (مہاراشٹر کے سینئر لیڈر شرد پوار) کی سالگرہ منانے دہلی پر پہنچے جن سے بغاوت کر کے برسوں پرانی پارٹی این سی پی کے چناؤ نشان کو بھی اپنے ساتھ لے گئے۔ انہیں دل کی گہرائیوں سے مبارکباد دیے۔ اسمبلی انتخابات کے بعد چچا شرد پوار اور بھتیجے اجیت دادا پوار کی طویل ملاقات نے نہ صرف دہلی بلکہ مہاراشٹر کی سیاست میں ہلچل پیدا کر دی ہے خاص طور پر ریاستی عوام یہ سوچنے پر مجبور ہو گئیں ہیں کہ عوامی سطح پر ایک دوسرے کے سیاسی دشمن ایک ساتھ مل کر کیا کھچڑی پکا رہے ہیں؟ وہیں دوسری جانب کچھ سیاسی پارٹیوں یہ سوچنے پر مجبور ہو رہی ہیں کہ پھر کوئی "کھیلا" تو ہونے نہیں جا رہا ہے۔ این سی پی دوبارہ متحد تو نہیں ہو رہی ہے؟ جبکہ اپنے چچا شرد پوار سے بغاوت کر کے ۸۰ گھنٹوں کی سرکار میں نائب وزیراعلیٰ رہنے والے اور فی الحال بی جے پی اتحاد مہایوتی' میں نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار نے کہا کہ انہوں نے پربھنی کی صورتحال، پارلیمنٹ میں تعطل اور کابینہ کی توسیع پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ذرائع کی مانے تو پتہ چلتا ہے کہ دونوں پواروں کے درمیان ملاقات صرف مبارکباد اور خاندانی آداب تک محدود نہیں تھی۔ اجیت پوار نے اپنے چچا کے ساتھ مل کر این سی پی کے مستقبل کی منصوبہ بندی کی۔ واضح رہے اجیت دادا پوار کے لیے شرد پوار کی سالگرہ بہت خاص تھی۔ دہلی میں اجیت پوار اپنی بیوی سنیترا، بڑے بیٹے پارتھ، پرفل پٹیل، چھگن بھجبل اور سنیل تٹکرے کے ساتھ شرد پوار کے گھر پہنچے۔ ملاقات کی تصاویر منظر عام پر نہیں لائی گئیں۔ اس دوران خاندان کی رکن سپریا سولے، اجیت پوار کے بھتیجے یجویندر پوار اور روہت پوار بھی موجود تھے، جنہیں موروثی یعنی گھر کی سیاست کو آگے بڑھانے کے لیے منتخب کیا گیا ہے۔ سیاسی ماہرین کا خیال ہے کہ جمعرات کی میٹنگ اجیت پوار کی بدلی ہوئی حکمت عملی کا اشارہ دیتی ہے۔ ماہر پرکاش پوار نے ایک صحافی کو بتایا کہ یہ میٹنگ اجیت شرد کی صورتحال اوران کے گروپ کے دیگر اراکینکے مستقبل کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ انتخابات میں شرد پوار کو ۱۲ رفیصد ووٹ ملے جبکہ اجیت پوار کی پارٹی کو ۱۰ رفیصد ووٹ ملے۔ اگر ان ووٹوں کو یکجا کر لیا جائے تو اسمبلی انتخابات میں این سی پی کو ریاست میں سب سے زیادہ فائدہ ہوا۔ ذرائع کے مطابق چچا اور بھتیجے کی فیملی میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ اب دونوں گروپوں کے رہنما ایک دوسرے کے خلاف ذاتی تبصرے نہیں کریں گے۔ اجیت پوار نے انتخابی مہم کے دوران بھی اس کا خیال رکھا تھا۔ اجیت نے شرد پوار سے نئی حکومت میں اپنی پوزیشن اور این سی پی کو دی جانے والی ممکنہ وزارتوں کے بارے میں تبادلہ خیال کیا۔ اتفاق سے اس میٹنگ کے بعد این سی پی نے پہلی بار کھل کر وزارت خزانہ کا مطالبہ کیا۔ دوسری جانب پارٹی کے ترجمان امول متکری نے کہا کہ اگر این سی پی کو وزارت خزانہ نہیں ملتی تو پھر عظیم اتحاد میں شامل ہونے کا کیا فائدہ؟ اس کے بعد اجیت پوار نے ایک اور بیان دیا کہ کچھ رشتوں کا فیصلہ سیاست سے نہیں ہوتا۔ سیاست کا مطلب صرف ایک دوسرے پر تنقید نہیں ہے۔ یشونت راؤ چوان نے ہمیں اچھی سیاست سکھائی ہے اور ہم ان کی پیروی کر رہے ہیں۔

پلاٹ برائے فروخت
ایک پلاٹ 600 اسکوائر فٹ
2 روڈ والا سائز 30*20 مین روڈ سے قریب واقع اسلام پورہ گلی نمبر 1۔ ناندیڑ میں نہایت ہی مناسب و واجب قیمت پر فوراً فروخت کرنا ہے۔ خواہش مند حضرات فورا رابطہ قائم کریں
9912329079

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیوارت کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

روزنامہ ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक़-ए-ताज़ा
14 Dec. 2024

ہزاروں لاوارث لاشوں کی آخری رسومات ادا کرنے والی خاتون

'میرے گھر والوں سے کہا گیا کہ تمہاری بیٹی کی شادی نہیں ہوگی'

شکیل اختر

دلی کے شمال میں اپنے چھوٹے سے فلیٹ میں ایک جانب بیٹھی پوجا شرما اپنے موبائل پر ہسپتال میں کسی سے بات کر رہی ہیں۔اس ٹیلیفونک گفتگو کے دوران انھیں بتایا گیا کہ جنوبی دلی کے ایک ہسپتال میں ایک لاوارث لاش کا پوسٹ مارٹم ہو چکا ہے اور اب انھیں اس لاوارث اور گمنام لاش کی آخری رسومات ادا کرنی ہیں۔پوجا اپنی ایمبولینس میں اُس ہسپتال پہنچتی ہیں۔وہاں کاغذی کارروائی اور ضروری خانہ پُری کے بعد میت اُن کے حوالے کر دی جاتی ہے۔وہ اس میت کو ہندوؤں کے ایک جدید الیکٹرک شمشان گھاٹ (جہاں میت کو نذرِ آتش کیا جاتا ہے) میں لاکر پوری مذہبی رسومات کے ساتھ نذرِ آتش کر دیتی ہیں۔وہ دن میں کئی بار اسی طرح مختلف ہسپتالوں کے مردہ خانوں سے لاوارث لاشیں شمشان گھاٹ میں لے جا کر ان کی آخری رسومات ادا کرتی ہیں اور یہ اُن کا روز کا معمول ہے۔27 سالہ پوجا شرما کے مطابق وہ اب تک تقریباً پانچ ہزار لاوارث لاشوں کی اسی طرح آخری رسومات اپنے ہاتھوں سے ادا کر چکی ہیں۔لاوارث یا گُمنام لاشیں شہر کے مختلف علاقوں میں مردہ پائے جانے والے لوگوں کی ہوتی ہیں جن کی شناخت کرنے والا یا کوئی وارث اور رشتہ دار سامنے نہیں آتا۔پوجا شرما کہتی ہیں کہ وہ اُن کی آخری رسومات اس لیے ادا کرتی ہیں کہ کم ازکم کوئی تو اُن کی اب مر جانے کے بعد پرواہ کرنے والا ہو۔وہ کہتی ہیں کہ 'اگر مرنے والا مسلمان ہو تو میں انھیں قبرستان لے جاتی ہوں، اگر مسیحی ہو تو سمیٹری لے جاتی ہوں اور اگر سناتنی یعنی ہندو ہے تو شمشان گھاٹ۔میں اب تک پانچ ہزار سے زیادہ لاوارث لاشوں کی آخری رسومات ادا کر چکی ہوں۔'پوجا لاوارث لاشوں کی آخری رسومات کی ادائیگی کے لیے دلی میں ایک غیر سرکاری تنظیم بھی چلاتی ہیں۔لاوارث لاشوں کا پتہ لگانے اور انھیں شمشان گھاٹ تک پہنچانے کے لیے وہ شہر کے ہسپتالوں اور پولیس سے رابطے میں رہتی ہیں۔جب بھی جہاں بھی ضرورت ہوتی ہے وہ وہاں پہنچ جاتی ہیں۔انھوں نے بتایا کہ ابتدا میں تو انھوں نے سماجی خدمت کا یہ کام اپنے والدین سے پیسے لے کر یا پھر اپنے خرچ پر کیا۔'تاہم بعد میں سوشل میڈیا پر میرے بارے میں لوگوں کو پتہ چلا جس کے بعد لوگوں نے میری مدد کرنی شروع کر دی۔میں نے لوگوں کی مدد سے ایک ایمبولینس خرید لی جو ان گمنام اور لاوارث لاشوں کی آخری رسومات اور غریب لوگوں کی مدد کے لیے وقف ہے۔'انھیں یہ سب کرنے کا خیال اپنے سگے بھائی کی وفات کے بعد آیا، کیونکہ اپنے گھر میں اپنے والد کے بعد وہی تھیں کہ جنھیں یہ سب کرنا تھا۔پوجا اُس مُشکل وقت کو یاد کرتے ہوئے کہتی ہیں کہ '13 مارچ 2022 وہ دن تھا کہ جب میرے بڑے بھائی کی وفات ہوئی جس کا صدمہ میرے والد کے لیے اس قدر شدید تھا کہ وہ اسے برداشت نہ کر سکے اور کوما میں چلے گئے۔'اُن کا کہنا ہے کہ 'اپنے والد کی حالت اور بڑے بھائی کے وفات کے بعد اب جو کرنا تھا وہ میں نے ہی کرنا تھا، ایسے میں جب ہمت کر کے سب خود کرنے کی ٹھان لی تو پتا چلا کہ بھائی کی آخری رسومات ادا کرنے کے لیے تو گھر میں کُچھ بھی نہیں۔'پوجا نے بتایا کہ 'ہندو مذہب کے مطابق تو روایتی طور پر صرف مرد ہی آخری رسومات ادا کر سکتا ہے۔مگر جب کُچھ سمجھ نہیں آئی تو میں نے سر پر پگڑی باندھ لی اور ہمت کر کے رسم و رواج سے آگے نکل کر اپنے بھائی کی آخری رسومات خود تن تنہا ادا کیں۔'اپنی اس ذاتی تکلیف، صدمے اور مُشکل کی اس گھڑی میں کسی کے ساتھ کھڑے نہ ہونے کے تجربے نے ان کے دل و دماغ پر گہرا اثر ڈالا۔پوجا بتاتی ہیں کہ 'انھوں نے سوچا کہ جب سماج میں لوگ مدد کے لیے آگے نہیں آتے تو ان لوگوں کو تو کوئی پُرسانِ حال نہیں ہوگا جن کا اس دُنیا میں کوئی نہیں۔'بس یہ وہ وقت تھا کہ جب پوجا نے یہ فیصلہ کیا کہ وہ اُن گُمنام اور لاوارث لاشوں کی آخری رسومات خود ادا کریں گی کہ جن کو اس دُنیا میں کوئی والی وارث نہیں۔پوجا کہتی ہیں 'اس وقت میں نے یہ سوچا کہ اب میں ان فرسودہ رسم و رواج کو ختم کر دوں گی۔جب اس سماج، اس معاشرے میں رہتے ہوئے میری کسی نے مدد نہیں کی تو ان لوگوں کی کون مدد کرتا ہوگا جو سڑکوں پر لاوارث پڑے ہیں۔'لیکن یہ راستہ آسان نہ تھا۔پوجا کو اس سماجی خدمت میں بہت سی مشکلوں اور چیلنجز کا سامنا کرنا پڑا۔ان کے اس کام میں رکاوٹیں ڈالی گئیں۔دہائیوں سے چلے آنے والے رسم و رواج کو توڑنے کی وجہ سے وہ بے جا تنقید کا بھی نشانہ بنیں۔پوجا نے بی بی سی سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'ہم نے بچپن سے سنا کہ خواتین شمشان گھاٹ نہیں جاتیں۔میں یہ کام کر کے سماج کی اس سوچ اور فرسودہ روایت کو توڑنے کی کوشش کر رہی تھی مگر ہمارا معاشرہ یہ سب برداشت نہیں کر پا رہا تھا کہ ایک خاتون یہ سب آخر کیوں کر رہی ہے۔'لیکن پوجا جو سماجی خدمت کا جذبہ اپنے اندر لیے ہوئے تھیں اس معاشرے کے آگے ڈٹی رہیں اور اسی وجہ سے ایک وہ دن بھی آیا کہ مخالفت کرنے والوں کی تعداد کم اور ساتھ کھڑے ہونے والے دن بدن بڑھتے چلے گئے۔ہندو مذہب میں مرنے والوں کی آخری رسومات گھر کا مرد رکن ہی ادا کرتا ہے۔پوجا نے اس روایت کو توڑا۔پوجا کہتی ہیں کہ 'میں نے پڑھنا شروع کیا۔میں نے وید کو پڑھا، گرنتھ پڑھی، اور دیگر مذاہب کی کتابیں بھی پڑھیں۔ان کتابوں کو پڑھنے کے بعد مجھے پتہ چلا کہ کسی بھی مذہبی کتاب میں یہ نہیں لکھا ہے کہ ایک خاتون آخری رسومات ادا نہیں کر سکتی۔'لاوارث لاشوں کی آخری رسومات ادا کرنا ایک انتہائی مشکل کام تو ہے ہی مگر اس سماجی خدمت کے جذبے نے پوجا کی ذاتی زندگی پر بھی گہرا اثر ڈالا۔پوجا شرما نے بتایا کہ 'جب میں نے یہ کام شروع کیا تو میرے آس پاس کے لوگوں نے مجھ سے بات کرنا بند کر دی۔ان کا یہ خیال ہے کہ میرے پیچھے آتمائیں (روحیں) چلتی ہیں۔میرے گھر والوں سے کہا جاتا ہے کہ تمہاری بیٹی کی شادی نہیں ہوگی۔یہ جس گھر میں جائے گی اُسے تباہ کر دے گی۔یہاں تک کہ میری بچپن کی سہیلیاں بھی اب مجھ سے بات نہیں کرتیں۔'لیکن یہ تمام مشکلیں بھی پوجا کو ان کے راستے سے ہٹا نہیں سکیں۔پوجا کا سماج کی خدمت کا سفر جاری ہے۔پوجا شرما کہتی ہیں کہ 'آج سماج میں ہر طرف ٹکراؤ، لڑائی جھگڑے اور بس تقسیم ہے۔یہ دنیا کھل کر جینے کے لیے ہے۔مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ میں ہر مذہب کے لوگوں کی بلا تفریق خدمت کر رہی ہوں میرے لیے سب برابر ہیں۔اگر ہم سبھی مل جل کر کام کریں اور ایک دوسرے کا ساتھ دیں تو یہ دنیا اور بھی خوبصورت ہو جائے گی۔'

باثر حقانی خاندان کے سربراہ خلیل الرحمان حقانی کو ہاتھ پر لگے پلستر میں چھپے بم کی مدد سے خودکش حملہ آور نے کیسے نشانہ بنایا؟

عبدالسید

10 دسمبر کو افغان کابینہ کے سینیئر رُکن اور اہم طالبان رہنما خلیل الرحمان حقانی دارالحکومت کابل میں ایک خودکش حملے میں ہلاک ہوئے ہیں، اس حملے کی ذمہ داری عالمی شدت پسند تنظیم نام نہاد دولت اسلامیہ (داعش) کے مقامی شاخ داعش خراسان نے قبول کی ہے۔خلیل حقانی افغان طالبان کے نائب سربراہ اور موجودہ وزیر داخلہ سراج الدین حقانی کے چچا تھے۔وہ حقانی خاندان کے سربراہ اور اہم رہنما تھے جن کی گرفتاری میں مدد دینے پر امریکی حکومت نے 50 لاکھ امریکی ڈالرز کے انعام کا اعلان کر رکھا تھا۔خلیل حقانی افغانستان میں اب تک داعش خراسان کے حملوں میں مارے جانے والے طالبان رہنماؤں میں سب سے اعلیٰ عہدیدار ہیں۔

خلیل حقانی کو کیسے نشانہ بنایا گیا؟

خلیل حقانی کو رواں ہفتے بدھ کے روز دن دو بجے کے لگ بھگ دارالحکومت کابل میں واقع وزارتِ مہاجرین کے کمپلیکس میں خودکش حملہ آور نے اُس وقت نشانہ بنایا جب وہ وزیراعظم ہاؤس میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں شرکت کے بعد اپنے دفتر لوٹ رہے تھے۔بی بی سی سے بات کرتے ہوئے اس موقع پر موجود ایک عینی شاہد نے بتایا کہ خلیل حقانی گاڑی سے اُتر کر ملاقات کے منتظر چند افراد سے مل رہے تھے جب سائل کی شکل میں قریب کھڑے مبینہ خودکش حملہ آور نے انھیں پکارا اور اس کے بعد بظاہر امداد کے لیے ایک درخواست پیش کی۔اسی درخواست پر دستخط کے دوران زوردار دھماکہ ہوا۔طالبان حکام کی جانب سے میڈیا کو وہ فوٹیج بھی ریلیز کی گئی ہے جس میں مبینہ خودکش حملہ آور کی حملے سے پہلے کی سرگرمی دیکھی جا سکتی ہے۔اس فوٹیج اور طالبان حکام کے بیانات سے اندازہ ہوتا ہے کہ مبینہ خودکش حملہ آور منصوبہ بندی کے تحت ظہر کی نماز کے دوران خلیل حقانی کو نشانہ بنانا چاہتا تھا تاہم ظہر کی نماز میں انھیں موجود نہ پا کر وہ وزارت مہاجرین کے داخلی دروازے پر موجود سائلین کے ساتھ اُن کے انتظار میں کھڑا ہو جاتا ہے۔اس سی سی ٹی فوٹیج میں نظر آنے والے مبینہ حملہ آور کی عمر لگ بھگ 30 سال کے قریب ہے جبکہ وہ باریش ہے۔فوٹیج میں دیکھا جا سکتا ہے کہ مبینہ حملہ آور فریکچر کی وجہ سے ہاتھ میں ٹھوس پلستر پہنے ہوئے ہے اور پلستر میں موجود سٹیل راڈز کی بابت بتاتے ہوئے وہ سیکورٹی پر مامور محافظین کے سامنے موجود میٹل ڈیٹیکٹر سکینر سے گزر جاتا ہے۔مسجد کے اندر سے موصول ہونے والی سی سی ٹی وی فوٹیج کے مطابق وہ نماز کے وقت اول صف میں نظر آتا ہے مگر اس کے بعد وہ خلیل حقانی کو وہاں موجود نہ پا کر باہر آ کر ان کا انتظار کرتا ہے۔افغان طالبان کے نائب وزیراعظم برائے اقتصادی امور مولوی عبدالغنی بردار کے قریبی ساتھی عبداللہ عزام کے مطابق وقوعہ کے روز خلیل حقانی اقتصادی کمیشن کے اجلاس میں شریک تھے جو مولوی برادر کی سربراہی میں وزیراعظم ہاؤس میں منعقد ہوا تھا۔اس اجلاس کی تصاویر وزیراعظم ہاؤس کے رسمی سوشل میڈیا اکاؤنٹس سے جاری کی گئی ہیں جن میں خلیل حقانی اجلاس کے دوران مولوی برادر کے پہلو میں بیٹھے نظر آ رہے ہیں۔عزام کے مطابق اجلاس کے بعد خلیل حقانی نے وہیں پر ظہر کی نماز ادا کی اور اپنی وزارت کی طرف جانے کے لیے نکل گئے جہاں مبینہ خودکش حملہ آور اُن کا منتظر تھا۔افغان حکام کے مطابق اس حملے میں خلیل حقانی سمیت اُن کے دو محافظین اور قندھار صوبے سے آیا ایک افغان شہری بھی مارے گئے۔خلیل حقانی کی نماز جنازہ افغان صوبہ پکتیا میں اُن کے آبائی گاؤں میں جمعرات کے دوپہر ایک بجے ہوئی جس میں افغان میڈیا کے مطابق کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔نمازہ جنازہ کی امامت سراج الدین حقانی نے کی جبکہ طالبان کے نائب وزیراعظم مولوی عبدالکبیر اور افغان وزیر خارجہ امیر خان متقی سمیت کابل سے دیگر اہم طالبان عہدیداروں نے اس میں شرکت کی۔

خلیل حقانی کون تھے؟

70 سالہ خلیل حقانی کا تعلق افغانستان کے صوبہ پکتیا کے ضلع گردی سڑی سے تھا۔خلیل حقانی سویت افواج کے خلاف افغان مزاحمت کاروں کے اہم کمانڈر جلال الدین حقانی کے چھوٹے بھائی تھے۔معروف امریکی محقق ڈونلڈ راسلر زا اور واہید براون کی جلال الدین حقانی پر 2013 میں شائع ہونے والی تحقیق کے مطابق 1975 میں سابق افغان صدر سردار داؤد خان کے خلاف مسلح بغاوت کی وجہ سے جلال الدین حقانی جب اپنے اہلخانہ سمیت پکتیا سے متصل پاکستان کے قبائلی علاقے شمالی وزیرستان میں منتقل ہوئے تو خلیل حقانی کم عمری میں والد کے وفات کے باعث اپنے بھائی جلال الدین حقانی کی زیر کفالت تھے اور ان ہی کے ساتھ وہ بھی وزیرستان منتقل ہوئے تھے۔اس تحقیق کے مطابق 90 دہائی میں طالبان کے ظہور کے ساتھ جلال الدین حقانی اپنے اہلخانہ اور تمام ساتھیوں سمیت طالبان تحریک میں شامل ہوئے اور جلد ہی اس کے ایک ایک اہم رکن بن گئے۔'شمشاد نیوز' کو 2023 میں دیے گئے اپنے انٹرویو میں خلیل حقانی نے دعویٰ کیا تھا کہ وہ سویت افواج کے خلاف مزاحمت میں ٹینک اور بڑے اسلحے کے استعمال کے ماہر کمانڈر تھے اور وہ اپنے بھائی جلال الدین حقانی کے مرکز صوبہ خوست میں ایک ٹینک بریگیڈ کے سربراہ بھی تھے، تاہم 2001 کے بعد افغانستان میں امریکی اور اتحادی افواج کے خلاف طالبان جنگ کے دوران اُن کا کوئی اہم عسکری کردار نہیں رہا تھا۔طالبان میں حقانی خاندان کا کردار 2001 میں افغانستان میں امریکی اور اتحادی افواج کے حملہ میں طالبان حکومت کے خاتمہ کے بعد نمایاں ہوا۔جلال الدین حقانی نے شمالی وزیرستان سے امریکی اور اتحادی افواج کے خلاف حملوں کا آغاز کیا مگر اُن کی وفاداری طالبان بانی سربراہ ملا محمد عمر کے ساتھ رہی۔2007 میں افغانستان میں طالبان حملوں میں شدت کے دوران جلال الدین حقانی نے اپنے گروہ کی قیادت اپنے بیٹے سراج الدین حقانی کے حوالہ کی جو جلد ہی افغان طالبان کے ایک اہم رہنما بن گئے۔جنوبی وزیرستان سے تعلق رکھنے والے صحافی احسان ٹیپو محسود کے مطابق 2007 میں جلال الدین حقانی کی علالت کے بعد سراج الدین حقانی نے افغان طالبان میں والد کی جگہ سنبھالی لی اور جب وہ افغانستان میں امریکی اور اتحادی افواج کے خلاف حملوں کی سربراہی کرنے لگے تو خلیل حقانی کو خاندان کا سربراہ بنا دیا گیا۔خلیل حقانی اس دوران ایک باثر قبائلی رہنما کے طور مشہور ہوئے جو مقامی قبائل کے تنازعات کے حل کے لیے جرگوں کے ایک اہم رکن بنے جس کی بدولت حقانی خاندان نے شمالی وزیرستان کی قبائلی قیادت میں کافی اثر رسوخ بنایا۔2001 کے بعد سے عسکری کردار نہ ہونے کے باوجود امریکی حکومت نے فروری 2011 میں خلیل حقانی کو مطلوب افراد کی فہرست میں شامل کر کے ان پر پچاس لاکھ امریکی ڈالرز انعام رکھا۔ڈونلڈ رسلز اور واہید براؤن کی تحقیق کے مطابق امریکی حکومت خلیج کے عرب ممالک سے خلیل حقانی کو حقانی نیٹ ورک کے فنڈز حصولی کا اہم رکن سمجھتی تھی، اس لیے اُن کو مطلوب افراد کی فہرست میں شامل کیا گیا۔افغان طالبان میں خلیل حقانی کا کردار اگست 2021 میں کابل میں سابق افغان حکومت کے خاتمہ کے بعد سامنے آیا جب دارالحکومت کابل پر طالبان نے قبضہ کیا۔ستمبر 2021 میں طالبان نے اپنی کابینہ کا اعلان کیا تو خلیل حقانی کو اس میں وزارتِ مہاجرین کا قلمدان دیا گیا اور وہ اپنی موت تک اس عہدے پر برقرار رہے۔

داعش کے حملے اور 'طالبان کی ناکامی'

خلیل حقانی پر داعش کا حملہ طالبان سکیورٹی کی نمایاں ناکامی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔اس سے قبل اسی قسم کی منصوبہ بندی کے تحت کیے گئے ایک حملے میں اگست 2022 میں دارالحکومت کابل میں داعش نے طالبان کے باثر مذہبی رہنما مولوی رحیم اللہ حقانی کو بھی نشانہ بنایا تھا۔2022 میں داعش کے مبینہ حملہ آور نے مصنوعی پاؤں میں بارود سے بھر کر رحیم اللہ حقانی کو اُن کی دینی درسگاہ میں واقع دفتر کے سامنے نشانہ بنایا تھا۔داعش کی شدید مخالفت کی وجہ سے رحیم اللہ حقانی اس شدت پسند گروہ کی ہٹ لسٹ پر تھے اور تمام تر احتیاط کے باجود داعش کا خودکش حملہ آور اُن تک پہنچنے میں کامیاب رہا تھا۔اس کے علاوہ مارچ 2023 میں شمالی افغان صوبہ بلخ کے طالبان گورنر مولوی داؤد مزمل کو بھی داعش کے ایک حملہ آور نے سائل کی روپ میں گورنر ہاؤس کے اندر پہنچ کر خودکش حملے کا نشانہ بنایا۔طالبان حکام کا کہنا ہے کہ بدھ کے روز دارالحکومت کابل میں داعش کے خودکش حملہ آور نے اُسی طرز کی منصوبہ بندی سے خلیل حقانی کو اُن کے محافظین کے سامنے نشانہ بنایا جن طریقے سے رحیم اللہ حقانی اور داود مزمل پر کو نشانہ بنایا گیا۔اگست 2021 میں برسر اقتدار آنے کے طالبان کے لیے داعش ایک اہم خطرے کے طور ابھر کر سامنے آئی ہے۔تاہم ساڑھے تین سالہ اقتدار میں طالبان نے داعش کے خطرہ کو نمایاں طور پر کمزور کیا ہے، اس کی اہم دلیل افغانستان میں داعش کے حملوں میں نمایاں کمی ہے۔18 ستمبر 2021 سے داعش نے طالبان اقتدار کے دوران طالبان مخالف حملوں کا آغاز کیا جس میں دسمبر 2021 کے آخر تک داعش نے 121 حملے کیے جن کی تعداد 2022 میں 171 اور 2023 اور 2024 میں بالترتیب فقط 11 اور 14 رہی۔تاہم ماہرین کے مطابق حملوں میں کمی کے باوجود داعش طالبان کے لیے ایک اہم خطرہ ہے اور خلیل حقانی جیسے اہم رہنما کی ہلاکت اس کی واضح دلیل ہے۔دوسری جانب طالبان حکام کا دعویٰ ہے کہ اُن کے سکیورٹی آپریشنز کی وجہ سے داعش نے افغانستان سے فرار ہو کر ہمسایہ ممالک میں ٹھکانے بنائے ہیں جہاں سے وہ افغانستان میں حملے کرتے ہیں۔اسی نوعیت کے خیالات کا اظہار طالبان وزیر خارجہ امیر خان متقی نے خلیل حقانی کے جنازے پر موقع پر کی گئی تقریر میں بھی کیا۔متقی نے دعوی کیا کہ داعش نے 2024 میں افغانستان میں ہونے والے تمام حملوں کی منصوبہ بندی ہمسایہ ممالک سے کی۔متقی نے ان ہمسایہ ممالک کو خبردار کیا کہ وہ داعش کے مسئلہ پر آنکھیں بند نہ کریں اور اگر ان ممالک نے داعش کو پناہ گاہیں اور حفاظت فراہم کرنے سے اجتناب نہیں کیا تو داعش ایسا خطرہ ہے جس میں افغانستان سمیت ان ممالک کا بھی نقصان ہوگا۔امیر خان متقی سے قبل ستمبر 2024 میں طالبان حکومت کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے ایک رسمی بیان میں دعویٰ کیا تھا کہ اس سال دارالحکومت کابل، بامیان اور غور صوبوں میں ہونے والے اہم حملوں کی منصوبہ بندی پاکستان کے بلوچستان صوبہ میں واقع داعش کے خفیہ مراکز سے ہوئی تھی۔یاد رہے کہ پاکستان اس نوعیت کے تمام تر الزامات کی متعدد بار تردید کرتے ہوئے دعویٰ کر چکا ہے کہ پاکستان میں ہونے والی دہشت گردی کے سرے افغانستان سے ملتے ہیں۔پاکستان باضابطہ طور پر افغانستان میں طالبان حکام سے مطالبہ بھی کر چکا ہے کہ وہ افغانستان کی سرزمین کو پاکستان کے خلاف استعمال نہ ہونے دے جبکہ پاکستانی حکام کی جانب سے اس ضمن میں بہت سے ثبوت بھی فراہم کیے گئے ہیں۔

شہرت کی طلب میں خلوص غائب

از: محمد مدثر حسین اشرفی ابن مولانا لعل محمد اشرفی علیہ الرحمہ، ساکن تلنگا، بہار

جیسے جیسے زمانہ ترقی کرتے جا رہا ہے، بالکل ویسے ہی خلوص میں کمی آتی جا رہی ہے۔کچھ عرصہ قبل کیا سنہرا دور تھا کہ جس میں مسلمان ہر معاملے میں رضائے الٰہی و رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم مقدم رکھتا۔نام و نمود اور شہرت کی طمع دور دور تک نہیں ہوتی۔مگر آج معاملہ بالکل برعکس ہو چکا ہے ہر چھوٹی بڑی نیکیوں میں ریا کاری غالب ہے۔کیا عوام اور کیا اہل علم (اہل خلوص اس سے مستثنیٰ ہیں) اس دکھاوا میں ایک دوسرے پر فوقیت پانے کے لیے پسینہ بہا رہے ہیں، ممکن ہے کہ یہ ریا کار لوگوں کی نگاہوں میں محبوبیت کا تمغہ حاصل کر لے، مگر یاد رہے کہ ایسے اعمال جو لوگوں کو خوش کرنے، شہرت اور ناموری کے لیے کیے جائیں، بارگاہ الٰہی میں عزوجل میں ہرگز قابل قبول نہیں۔قرآن کریم میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: (پ 5 سورہ النساء) ترجمہ: اور وہ جو اپنے مال لوگوں کے دکھاوے کو خرچ کرتے ہیں اور ایمان نہیں لاتے اللہ اور نہ قیامت پر اور جس کا مُصاحب (ساتھی و مشیر) شیطان ہوا تو کتنا برا مصاحب ہے۔(کنز الایمان) تفسیر: "بخل کے بعد صَرفِ بے جا کی برائی بیان فرمائی کہ جو لوگ محض نمود و نمائش اور نام آوری کے لیے خرچ کرتے ہیں اور رضائے الٰہی انہیں مقصود نہیں ہوتی جیسے کہ مشرکین و منافقین یہ بھی انہیں کے حکم میں ہیں جن کا حکم اوپر گزر گیا"۔(خزائن العرفان)

مذکورہ آیت کی تفسیر میں تفسیر نعیمی سے چند اقتباسات نذر قارئین ہے: اس آیت کریمہ کا پچھلی آیات سے کئی طرح تعلق ہے۔پہلا تعلق: پچھلی آیت میں مال نہ خرچ کرنے والوں یعنی کنجوسوں کی برائیاں فرمائی گئی تھیں، اب بیجا خرچ کرنیوالوں یعنی ریاکاروں کی برائیاں بیان ہو رہی ہیں۔دوسرا تعلق: پچھلی آیت میں ارشاد تھا کہ کنجوس لوگ اچھی جگہ خرچ نہیں کرتے اب فرمایا جا رہا ہے کہ کنجوسی کی وجہ سے بچا ہوا مال ناجائز جگہ خرچ کرتے ہیں، وہ مال ان کے کام نہیں آتا۔تیسرا تعلق: پچھلی آیت میں منافقین و کفار کے بخل کا ذکر تھا اب اس کی وجہ ارشاد ہو رہی ہے کہ شیطان ان کا ساتھی ہو چکا جن کا ساتھی شیطان ہو جاوے وہ اچھا کام کیسے کریں۔چوتھا تعلق: پچھلی آیت میں حکم تھا کہ ماں باپ اہل قرابت وغیرہ پر خرچ کرو اب ارشاد ہو رہا ہے کہ یہ خرچ دکھاوے کے لیے نہ ہو، اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لیے ہو یعنی پہلے ایک نیکی کا حکم تھا اب اخلاص کا تاکیدی حکم دیا جا رہا ہے۔

شان نزول: "منافقین مدینہ مسلمانوں کو زکوٰۃ و صدقات سے ڈراتے تھے کہ تم فقیر ہو جاؤ گے اپنا مال آڑے وقت کے لیے بچا کے رکھو مگر خود حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ عالی میں کبھی کبھی مال پیش کرتے رہتے تھے تاکہ ہم پر نفاق کا الزام نہ آجاوے لوگ ہم کو مسلمان ہی جانیں، ان کے متعلق یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔امام واحدی کا یہی قول ہے بعض مفسرین فرماتے ہیں کہ مشرکین مکہ اور منافقین مدینہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی مخالفت اسلام سے لوگوں کو پھیرتے اور نام و نمود کے موقعوں پر بے دریغ مال خرچ کرتے تھے مگر اسلامی کاموں پر خرچ کرنے سے گھبراتے تھے ان کے متعلق یہ آیت کریمہ نازل ہوئی۔اس آیت کریمہ سے چند فائدے حاصل ہوئے۔پہلا فائدہ: ریا کار کے نیک اعمال کا ثواب بالکل نہیں، ثواب کے لیے اخلاص شرط ہے، گھما ہوا دانہ نہیں اگتا، اس کی کاشت بیکار ہے، ریاکاری کے اعمال کی کاشت سے ثواب کی پیداوار نہیں ہوتی۔دوسرا فائدہ: ریاکاری منافقوں کا کام ہے ریا کار عملی منافق ہے۔مسئلہ: ریا دو قسم کی ہے، اصل عمل میں ریا، حسن عمل میں ریا اصل عمل میں ریا یہ ہے کہ بغیر دکھلاوے کے عمل ہی نہ کرے کوئی دیکھے تو نماز پڑھ لے ورنہ نہیں، حسن عمل میں ریا یہ ہے کہ لوگوں کے سامنے اچھی طرح عمل کرے اکیلے میں معمولی طرح، پہلی ریا زیادہ بری ہے۔تیسرا فائدہ لوگوں کو دکھانے اور اپنی ناموری کے لیے نیکیاں کرنا برا ہے، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کو دکھانے انہیں خوش کرنے کے کے لیے نیکیاں کرنا اچھا ہے، زیادہ قابل قبول ہے جیسا کہ لِلنَّاس کی تفسیر سے معلوم ہوا، اسی طرح اللہ والوں کو راضی کرنے یا لوگوں کو رغبت دینے کے لیے صدقہ و خیرات کرنا بہت اچھا ہے، اعلانیہ طور پر حج کو جانا لوگوں کے سامنے چندہ دینا اچھا ہے کہ یہ تبلیغ ہے نہ کہ ریا، اس سے وہ لوگ عبرت پکڑیں جو آج اکثر مسلمان حکام کو راضی کرنے بیاہ شادی کی حرام رسوم نام و نمود کے لیے ہزار ہا روپیہ خرچ کر دیتے ہیں۔اللہ کی راہ میں خیرات کرنے سے گھبراتے ہیں"۔(تفسیر نعیمی) ریاکاری کس درجہ حقیر فعل ہے کہ اسے شرک اصغر سے تعبیر کیا گیا ہے، نیز یہ کہ یہ فعل منافقین کا ہے۔حدیث شریف میں ہے کہ اللہ کے رسول حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ، قیامت کے دن عالم، شہید، اور سخی کو اس کی ریاکاری کی بنیاد پر فرشتوں کو حکم فرمائے گا کہ، انہیں گھسیٹتے ہوئے جہنم میں لے جاؤ۔پتا نہیں یہ ریاکار لوگوں کو خوش کر کے کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں؟ بس عارضی واہ واہی کہ جس سے کچھ حاصل نہیں۔اس میں کوئی شک نہیں کہ دورِ حاضر میں بھی اہل خلوص کی کوئی کمی نہیں، مگر رفتہ رفتہ ہی سہی ریاکاری بہت حد تک پھیل چکی ہے۔ایک مقولہ ہے کہ "نیکی کر دریا میں ڈال لوگوں نے" دریا کی جگہ موبائل کو دیا ہے یعنی" نیکی کر موبائل میں ڈال اب یہ موبائل میں ڈالنے والوں کی نیت پر منحصر ہے کہ اگر ان کی نیت میں اخلاص ہے کہ لوگ اس سے مستفید ہوں گے، تب تو بڑا اچھا عمل ہے۔اور اگر نیت میں ریاکاری اور دکھاوا ہے واہ واہی اور شہرت مقصود ہے تب تو انہیں ریاکار کا خطاب دیا جائے گا۔اللہ عزوجل ہم سب کو اخلاص کی دولت نصیب فرمائے آمین۔

UKPNP نے پاک مقبوضہ جموں و کشمیر میں پاکستان کی فوجی توسیع کی مذمت کی

برسلز۔13 / دسمبر۔ایم این این۔یونائیٹڈ کشمیر پیپلز نیشنل پارٹی (یو کے پی این پی) کی خارجہ امور کمیٹی کے صدر جمیل مقصود نے پاکستانی فوج اور بحریہ کی جانب سے پاک مقبوضہ جموں و کشمیر کے مختلف مقامات پر جاری غیر قانونی قبضوں اور زمینوں پر قبضے کی شدید مذمت کی ہے۔ان کے تبصرے پیر چناسی (مظفر آباد)، گنگا چھوٹی (ضلع باغ)، لاس ڈنہ (ضلع باغ)، ٹولی پیر (ضلع پونچھ) سمیت کئی اہم علاقوں میں فوجی اور بحری تنصیبات کے مسلسل قیام کے جواب میں آئے ہیں۔مقصود نے ان کارروائیوں کو پاکستان کی جانب سے مقامی آبادی کو محکوم بنانے، بین الاقوامی اصولوں کی خلاف ورزی اور خطے کی آبادی کو تبدیل کرنے کی منظم حکمت عملی کا حصہ قرار دیا۔

کوئٹہ جیل میں 200 سے زیادہ قیدی جلد کی بیماری میں مبتلا

کوئٹہ ۔ 13 / دسمبر۔ ایم این این۔کوئٹہ ڈسٹرکٹ جیل میں 200 سے زائد قیدی جلد کی بیماریوں سے متاثر ہیں، جن میں خارش بھی شامل ہے، جس سے جیل کی صورتحال پر شدید تشویش پائی جاتی ہے۔بلوچستان کے حکومتی ذرائع نے جمعرات کے اس وبا کی تصدیق کرتے ہوئے اسے زیادہ بھیڑ، ناقص حفظان صحت اور کھانے کے ناقص معیار سے جوڑا۔محکمہ صحت کے حکام نے اس وباء کی تصدیق کی ہے اور سہولت کے اندر حالات زندگی اور طبی دیکھ بھال کو بہتر بنانے کی فوری ضرورت پر زور دیا ہے۔شدید متاثرہ کئی قیدیوں کو علاج کے لیے بولان میڈیکل کمپلیکس اور سول اسپتال کوئٹہ منتقل کر دیا گیا ہے۔اس بحران کے ردعمل میں کوئٹہ کے ڈپٹی کمشنر سعد بن اسد نے اس وباء کی تحقیقات کا حکم دیا ہے اور حکام کو متاثرہ قیدیوں کے بروقت طبی علاج کو یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے۔انہوں نے جیل میں صحت کی سہولیات کا جائزہ لینے کی بھی ہدایت کی تاکہ ناقص حفظان صحت اور زیادہ بھیڑ کے مسائل کو حل کیا جا سکے جو انفیکشن کے پھیلاؤ میں معاون ہیں۔اگرچہ محکمہ جیل خانہ جات کی طرف سے کوئی سرکاری بیان جاری نہیں کیا گیا، لیکن ایک سینئر افسر نے نام ظاہر نہ کرتے ہوئے رپورٹس کی شدت کو کم کرتے ہوئے انہیں مبالغہ آمیز قرار دیا۔اس وباء نے قیدیوں کی صحت اور بہبود کے تحفظ کے لیے جیل کے انتظام میں فوری اصلاحات کے مطالبات کو جنم دیا، مستقبل میں ایسے ہی واقعات کو روکنے کے لیے نظامی تبدیلیوں کی ضرورت پر زور دیا۔

ظالمانِ شام کی کیسے شام ہوگئی؟

از قلم: ڈاکٹر سلیم خان

ارشادِ ربانی ہے: ''آخر کار ہر ایک کو ہم نے اس کے گناہ میں پکڑا'' قرآن حکیم میں مختلف ظالم حکمرانوں اور جابر قوموں کا انجام بد بیان کرنے کے بعد خلاصہ کے طور پر فرمایا گیا کہ بالآخران کی پکڑ ہو جاتی ہے۔ان پر وارد ہونے والے عذاب کی چند مثالیں بھی پیش کی گئیں مثلاً: ''پھر ان میں سے کسی پر ہم نے پتھراؤ کرنے والی ہوا بھیجی، اور کسی کو ایک زبردست دھماکے نے آ لیا، اور کسی کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا، اور کسی کو غرق کر دیا''۔یعنی نہ صرف ان کو دی جانے والی ڈھیل کی مدت مختلف ہوتی ہے بلکہ دنیوی سزا کی ہیئت بھی مختلف ہوتی ہے مثلاً کسی دہلی میں پناہ لینا پڑتا ہے اور کوئی ماسکو فرار ہو جاتا ہے۔اس مرحلے میں کچھ نادان لوگوں کو ظالموں کی حالتِ زار پر رحم آنے لگتا ہے۔ان لوگوں کے لیے خاص طور فرمایا گیا: ''اللہ اُن پر ظلم کرنے والا نہ تھا، مگر وہ خود ہی اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے''۔یعنی یہ عبرتناک انجام خود ان کے اپنے کرتوت کا نتیجہ ہے۔اقتدار کے نشے میں چور طاقت کے زور سے اپنے مخالفین کا سر کچلنے والے بظاہر قوی حکمرانوں کو اللہ کی کتاب نہایت موثر مثال کے ذریعہ خبردار کرتی ہے: ''جن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر دُوسرے سرپرست بنا لیے ہیں اُن کی مثال مکڑی جیسی ہے جو اپنا ایک گھر بناتی ہے اور سب گھروں سے زیادہ کمزور گھر مکڑی کا گھر ہی ہوتا ہے کاش یہ لوگ علم رکھتے''۔وہ لوگ جو شام کے سابق سربراہ بشار الاسد کے اقتدار سے دیکھتے دیکھتے بے دخل ہو جانے پر حیرت زدہ ہیں ان کے لیے اس مثال میں بڑی نصیحت ہے کہ جب برا وقت آیا تو روس نے بھی ہاتھ کھینچ لیا اور ایران بھی ٹھنڈا پڑ گیا۔کوئی کام نہ آیا اور بالآخر دھڑن تختہ ہو گیا۔فرمانِ خداوندی ہے: ''یہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر جس چیز کو بھی پکارتے ہیں اللہ اسے خوب جانتا ہے اور وہی زبردست اور حکیم ہے''۔اس سلسلۂ آیات کا اختتام اس طرح ہوتا ہے کہ: ''یہ مثالیں ہم لوگوں کی فہمائش کے لیے دیتے ہیں، مگر ان کو وہی لوگ سمجھتے ہیں جو علم رکھنے والے ہیں''۔الہامی تعلیمات سے بے بہرہ ان سہل ترین مثالوں سے بھی فیضیاب نہیں ہو پاتے۔ایسے میں ایک خیال یہ آتا ہے کہ جب سب کچھ مشیت ایزدی ہو جائے گا تو کیا اہل ایمان کی بھی کوئی ذمہ داری ہے؟ یا وہ محض مشاہد ہیں؟؟ ان سوالات کے جواب میں ارشادِ خداوندی ہے: ''پس ان (مؤمنوں) کو اللہ کی راہ میں (دین کی سربلندی کے لئے) لڑنا چاہئے جو آخرت کے عوض دنیوی زندگی کو بیچ دیتے ہیں''۔یعنی اخروی کامیابی چاہ میں دنیوی زندگی کو حقیر سمجھنے والوں کا امتحان یہ ہے کہ وہ کلمۂ حق کی خاطر اپنی دنیا کو داؤں پر لگاتے ہیں یا نہیں؟ اپنی جان عزیز کا نذرانہ پیش کرنے کی جرأت ان میں ہے یا نہیں؟ ایسا حوصلہ دکھانے والوں کو خوشخبری دی گئی کہ: ''اور جو کوئی اللہ کی راہ میں جنگ کرے، خواہ وہ (خود) قتل ہو جائے یا غالب آجائے تو ہم (دونوں صورتوں میں) عنقریب اسے عظیم اجر عطا فرمائیں گے''۔یعنی چونکہ ایسے مجاہدین اسلام کا اصلی ہدف محض دنیوی سرخروئی نہیں ہے اس لیے ہر دو صورت میں ان کے لیے کامیابی ہی کامیابی ہے۔وہ اگر میدانِ جنگ سے فاتح کی حیثیت میں لوٹیں تو غازی ورنہ شہید کا بلند تر مرتبہ ان کا منتظر ہے۔عدل و قسط کی علمبردار امت مسلمہ کا یہ فرضِ منصبی ہے کہ وہ ساری دنیا میں ظلم و استبداد کا شکار مظلوموں کی مدد کرے مگر قوم پرستی کے نام پر مغرب نے اسے دوسروں کے لیے حرام رکھا ہے۔یہی وجہ ہے کہ مسلم ممالک کو تو اہل غزہ کی بالواسطہ حربی تعاون سے روک دیا جاتا ہے مگر اہل مغرب وقت ضرورت خود اس کو اپنے لیے مستحب قرار دے کر کبھی اسرائیل کی مدد کرتے ہیں تو کبھی متحد ہو کر افغانستان پر چڑھ دوڑتے ہیں۔اندرونِ ملک باہمی مدد و استعانت پر ہنوز کوئی بڑی رکاوٹ نہیں ہے۔ملک شام میں یہی ہوا کہ پہلے تو مجاہدین اسلام نے مختلف صوبوں مثلاً ادلب، حلب، حماۃ، حمص اور درعا کو بشار الاسد کے چنگل سے آزاد کیا گیا اور اس کے بعد دمشق کا رخ کیا جہاں پر اسدی شکنجہ ہنوز مضبوط تھا اور وہاں کے لوگ دعا کر رہے تھے کہ: ''اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال لے جہاں کے (حاکم) لوگ ظالم ہیں، اور کسی کو اپنی بارگاہ سے ہمارا کارساز مقرر فرما دے، اور کسی کو اپنی بارگاہ سے ہمارا مددگار بنا دے''۔ایسے میں مجاہدین اسلام کی وہی ذمہ داری تھی جسے اس طرح بیان کیا گیا کہ: ''اور (مسلمانو!) تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں (غلبۂ دین کے لئے) اور ان بے بس (مظلوم و مقہور) مردوں، عورتوں اور بچوں (کی آزادی) کے لئے جنگ نہیں کرتے جو (ظلم و ستم سے تنگ ہو کر) پکارتے ہیں''۔ہیئت التحریر الشام نے اپنے اس فرض منصبی کو ادا کرنے کی خاطر دمشق کی جانب پیش قدمی کی تو رب کائنات نے انہیں کامیابی و کامرانی سے ہمکنار فرما دیا۔معرکۂ حق و باطل میں اہل ایمان کی ترغیب کے لیے کتابِ حق میں یہ یقین دہانی بھی موجود ہے کہ: ''جو لوگ ایمان لائے وہ اللہ کی راہ میں (نیک مقاصد کے لئے) جنگ کرتے ہیں اور جنہوں نے کفر کیا وہ شیطان کی راہ میں (طاغوتی مقاصد کے لئے) جنگ کرتے ہیں، پس (اے مؤمنو!) تم شیطان کے دوستوں (یعنی شیطانی مشن کے مددگاروں) سے لڑو''۔54 سالہ بظاہر نہایت مضبوط اقتدار کا محض 11 دنوں کی آندھی میں ٹوٹ پھوٹ کر بکھر جانا گواہی دے رہا ہے کہ: ''بیشک شیطان کا داؤ کمزور ہے''۔اس موقع پر انقلابِ شام کے دن رفیق محترم عماد عاقب مظہر پوری کا ارشاد کردہ یہ قطعہ یاد آتا ہے۔

فتحِ شام ہوگئی، صبحِ شام ہوگئی
سیریا کی ہر گلی رب کے نام ہوگئی
بھگ گیا بشار بھی اپنے ملک شام سے
ظالمان شام کی آج شام ہوگئی

نیوزی لینڈ، فجی کے اراکین پارلیمنٹ نے تبت کی آزادی کی جدوجہد کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا

دھرم شالہ۔13 / دسمبر۔ایم این این۔نیوزی لینڈ اور فجی کے ایک پارلیمانی وفد نے بدھ کو تبت کے لوگوں کی آزادی کی جاری جدوجہد کے ساتھ اپنی یکجہتی کو اجاگر کیا۔یہ تقریب، جو منگل کو منعقد ہوئی، مرکزی تبت انتظامیہ کی طرف سے دلائی لامہ کو امن کا نوبل انعام ملنے کی 35 ویں برسی کی یادگاری تقریب کے بعد منعقد ہوا۔وفد، جس میں نیوزی لینڈ کے اراکین پارلیمنٹ (ایم پیز (جوزف مونی، انگر ڈیلری، اور ہیلن وائٹ شامل تھے، فجی کے رکن پارلیمنٹ رینیش شرما کے ساتھ، پہلی بار تبتی بستی کا دورہ کیا۔یہ دورہ تبت کے لیے حمایت کا ایک اہم لمحہ ہے، خاص طور پر جب وفد نے دلائی لامہ کے نوبل اعزاز کی سالگرہ کی تقریبات میں شرکت کی۔ دھرم شالہ میں ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں نیوزی لینڈ کے رکن پارلیمنٹ جوزف مونی نے اس دورے کی تاریخی نوعیت پر زور دیا اور اسے انسانی حقوق کے لیے نیوزی لینڈ کی غیر متزلزل وابستگی کے اظہار میں ایک اہم لمحہ قرار دیا۔موونی نے دلائی لامہ کی 35 ویں برسی کی تقریبات میں شامل ہونے پر خاص فخر کا اظہار کیا۔نیوزی لینڈ سے لیبر پارٹی کی رکن پارلیمنٹ ہیلن وائٹ نے تبتی بچوں کے سرکاری سکولوں میں زبردستی داخلے پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔وائٹ نے بچوں کے حقوق کی وکالت جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا اور اس مسئلے پر مزید بات چیت پر زور دیا۔وفد نے اپنی متعلقہ پارلیمنٹ کے اندر تبت کی انسانی حقوق کی صورتحال کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے منصوبوں کا بھی اعلان کیا۔

پربھنی میں آئی آرسی ویمن امپاورسینٹرخواتین کو بااختیار بنانے کے مرکز کا
چیف آفیسر کومل ساورے صاحبہ کے ہاتھوں افتتاح

پربھنی: 11 دسمبر 2024: آئی آرسی ویمن ایمپاورمنٹ سینٹر کا افتتاح پربھنی ضلع میں چیف آفیسر کومل ساورے صاحبہ نے کیا، جس کا مقصد خواتین کو خودکفیل اور ہنر مند بنانا ہے۔ اسلامک ریسرچ سینٹر ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ (IRC) اسلامک ریسرچ سینٹر کا یہ اقدام کمیونٹی میں خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے اٹھایا گیا ہے جس میں مختلف کورسز کا نظم کیا گیا ہے۔ جسے سیکھ کر خواتین معاشی مسائل حل کرنے کے قابل بن جائیں گی۔ آئی آرسی کے بانی وصدر ایڈوکیٹ فیض سید نے اس موقع پر سامعین سے خطاب میں مرکز میں دستیاب مفت کورسز کی تفصیل پیش کی، جن میں ٹیلرنگ، فیشن ڈیزائننگ، مہندی، عربی، تلاوت قرآن، ناظرہ شامل ہیں۔ ماس کے علاوہ دیگر کورسز میں کیک بنانا بھی شامل ہے۔ ان کورسز کا مقصد خواتین کو تکنیکی طور پر ماہر بنانا، انہیں ذاتی، مالی طور پر فائدہ پہنچانا اور سماجی ترقی میں اپنی شرکت کروانا ہے۔ ایڈوکیٹ فیض سید صاحب نے جناب ڈاکٹر بصیر احمد خان کا بھی شکریہ ادا کیا جنھوں نے اس منصوبے کو پایہ تکمیل تک پہچانے میں فراخدلی سے تعاون کیا ساتھ ہی انہوں نے سلام فاؤنڈیشن کے ذریعے مرکز کے لیے جگہ فراہم کی، اس کے ساتھ معاونین کی ایک ٹیم بشمول عائشہ جبین صاحبہ، ایڈووکیٹ صالحہ تبسم صاحبہ، شیخ خواجہ، عبدالعزیز، جواد خان، اور دیگر۔ انہوں نے اس اقدام کو پربھنی ضلع کے لیے ایک "قیمتی تحفہ" قرار دیا۔ چیف آفیسر کومل ساورے صاحبہ نے آئی آرسی کے اس احسن اقدام کی تعریف کرتے ہوئے خواتین کو ایسے تعلیمی و ہنر کے مواقع سے فائدہ اٹھانے پر زور دیتے ہوئے مرکز کی خدمات سے شہریان پربھنی کو بھرپور فائدہ اٹھانے کی ترغیب دی۔ ایڈوکیٹ مادھوری شرساگر صاحبہ نے بھی عدلیہ اور دیگر شعبوں میں خواتین کی بڑھتی ہوئی موجودگی کو دیکھتے ہوئے خواتین کو مختلف شعبوں میں کریئر بنانے کی اہمیت اور ضرورت کو سمجھایا۔ انہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ والدین کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ خواتین کو مناسب پرورش کی کمی کی وجہ سے شادی اور زندگی میں چیلنجز کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ وہ اپنے آپ کو خودکفیل اور بااعتماد بنائے۔ افتتاحی تقریب میں نزہت خانم اور عائشہ جبین کی جانب سے مہمانوں کو مومنٹو سے نوازا گیا۔ دیگر معززین میں میونسپل کونسلر پٹھان نازنین صاحبہ، نصیر احمد خان صاحب، رئیسہ بیگم صاحبہ، مستقیم احمد صاحب، ثانیہ فاطمہ صاحبہ، انجم فاطمہ صاحبہ اور فزیہ انجم صاحبہ شامل تھیں۔ ایڈوکیٹ فیض سید نے مزید وضاحت کی کہ یہ مرکز سہارا ہسپتال کے ماہر نفسیات ڈاکٹر بصیر احمد خان کی مشاورتی خدمات کے ساتھ ساتھ دیگر پیشہ ور افراد کی قانونی اور سماجی مدد بھی فراہم کرے گا۔ جنرل منیجر شبیر احمد کی رہنمائی میں تقریب کا انتظام شیخ ناظم نے بخوبی انجام دیا۔

شہر بنگلور میں جشنِ ولادت فاطمۃ الزہرہؓ

بنگلور: 13/دسمبر: شہر بنگلور کرناٹک میں جشن ولادت فاطمہ الزہراؓ بتاریخ 18 دسمبر 2024 بروز چہارشنبہ بعد نماز عصر بمقام گلستان شادی محل انفنٹری روڈ، شیواجی نگر بنگلور کرناٹک میں زیر اہتمام خانقاہ ترابیہ، خانقاہ وارثیہ، خانقاہ مولاعلی، خانقاہ اصدقیہ منعقد ہوگا۔ بانیان و ذمہ داران سید محمد زین العابدین ترابی قادری چشتی شطاری بندہ نوازی سہروردی، غلام محبوب شاہ الغدیری قادری جیلانی موسوی، ڈاکٹر عارف حسین شاہ وارثی، خواجہ حافظ سید محمد امین الحق قادری اصدق چشتی نقشبندی سہروردی اور ان چاروں خانقاہوں کے ذمہ داران کے علاوہ خصوصی مقرر صاحبزادہ سید سرور چشتی (گدی نشین و خادم آستانہ عالیہ حضرت خواجہ غریب نوازؒ) اور علامہ صاحبزادہ سید کامران چشتی نظامی صوفی (اجمیر شریف) کے علاوہ نعت خواں حضرات نعتیہ و منقبتی کلام پیش کریں گے۔ اس کے علاوہ محفل سماع منعقد ہوگی۔ خواتین کے لئے علیحدہ انتظام رہے گا۔ نمازوں کے لیے وقفہ رہے گا۔ آخر میں لنگر کا اہتمام کیا جائے گا۔ ابتداء میں تلاوت کلام پاک اور محفل درود شریف منعقد ہوگی۔ سب سے آخر میں دعا اور سلام کا نذرانہ پیش کیا جائے گا۔

سوشل میڈیا اور OTT پر فحش مواد کے خلاف سخت اقدامات کا مطالبہ
ایم پی نریش مہسکے نے پارلیمنٹ میں اٹھایا معاملہ

تھانے: 13/دسمبر (آفتاب شیخ) تھانے لوک سبھا حلقہ کے شیوسینا کے رکن پارلیمان نریش مہسکے نے سوشل میڈیا اور OTT پلیٹ فارمز پر نشر ہونے والے فحش اور غیر اخلاقی مواد کے مسئلے کو پارلیمنٹ میں ضابطہ 377 کے تحت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ مواد نہ صرف ملک کی ثقافتی اور اخلاقی قدروں پر منفی اثر ڈال رہا ہے بلکہ جرائم اور نوجوانوں کو گمراہ کرنے کا سبب بھی بن رہا ہے۔ ایم پی مہسکے نے کہا کہ ان پلیٹ فارمز پر فحش مواد کے بڑھتے ہوئے رجحان سے خاندانی اقدار اور بچوں کے محفوظ مستقبل پر گہرا اثر پڑ رہا ہے۔ والدین کی بڑھتی ہوئی پریشانی کو اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بچوں کی ذہنی اور اخلاقی تربیت پر اس کا منفی اثر ہو رہا ہے۔ انہوں نے موجودہ قوانین میں سختی کی کمی کو اجاگر کرتے ہوئے حکومت سے بی این ایس قانون، خواتین کی توہین کے خلاف قانون، اور IT قوانین میں ترمیم کی درخواست کی تاکہ ان پلیٹ فارمز کو کنٹرول کیا جا سکے۔ نریش مہسکے نے کہا کہ بھارت جیسے ملک، جو اخلاقی اقدار کا علمبردار ہے، میں فحش مواد شہریوں کے ذہن، جسم، اور روح پر گہرے اور مضر اثرات مرتب کر رہا ہے۔ مہسکے نے کہا کہ سپریم کورٹ نے بھی OTT پلیٹ فارمز پر کنٹرول کی کمی پر تشویش ظاہر کی ہے۔ انہوں نے حالیہ واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ پلیٹ فارمز سنگین جرائم کے فروغ میں ملوث ہیں۔ انہوں نے پارلیمانی اسٹینڈنگ کمیٹی سے اپیل کی کہ وہ اس حساس مسئلے پر غور کرے اور ایک جامع حل نکالے تاکہ فحش مواد کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔ نریش مہسکے نے حکومت سے سخت اور فوری اقدامات کا مطالبہ کیا تاکہ ان پلیٹ فارمز کی غیر اخلاقی سرگرمیوں پر قابو پایا جا سکے۔ پارلیمنٹ میں اس معاملے کو پیش کر کے نریش مہسکے نے سوشل میڈیا اور OTT پلیٹ فارمز کے ذریعے فحش مواد کے پھیلاؤ کے خلاف ایک بڑی بحث کا آغاز کیا ہے۔

ریلائنس کے ہیملیز کھلونا برانڈ نے اٹلی میں کھولا چوتھا اسٹور
• کرسمس پر ملا صارفین کو تحفہ، • کمپنی کے 14 ممالک میں 190 اسٹورز ھیں

پومپی (اٹلی) 13 دسمبر 2024۔ ہیملیز نے کرسمس کے موقع پر نیپلز اور کیمپانیا، اٹلی میں خریداروں کو تحفہ دیا ہے۔ ہندوستان کی سب سے بڑی کمپنی ریلائنس سے منسلک بین الاقوامی کھلونا برانڈ ہیملیز نے نئے میکسی مال۔ پومپی میں ٹورے انّو جیاٹا میں اپنا اسٹور شروع کیا ہے۔ روم، میلان اور برگامو کے بعد یہ اٹلی میں ہیملیز کا چوتھا اسٹور ہے۔ 750 مربع میٹر پر پھیلے اس اسٹور کو کھلونا بنانے والی معروف کمپنی اور ڈسٹری بیوٹر گیوچی پریزیوسے تعاون سے کھولا گیا ہے۔ جیسے ہی وہ نیپلز اسٹور میں قدم رکھیں گے، گاہکوں، خاص طور پر بچوں کا استقبال ہیملے کے پیارے کرداروں کی طرف سے کیا جائے گا، جن میں ہیملی کے چند مشہور کھلونے، جیسے ہیٹی بیئر، سرکس رنگ ماسٹر، کھلونا سپاہی اور گڑیا شامل ہیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے، ہیملیز کے سی ای او سمیت یادو نے کہا، "ہم اپنے اطالوی اسٹورز کے جادو کو پھیلتے ہوئے دیکھ کر بہت خوش ہیں۔ یہ نیا اسٹور پوری دنیا کے بچوں اور خاندانوں کے لیے ناقابل فراموش تجربات فراہم کرنے کے لیے ہمارے عزم کی مکمل عکاسی کرتا ہے۔ جیوچی پروزیوسی (جی پی گروپ) کے ساتھ ہمارا تعاون ہر قدم پر پھل پھول رہا ہے اور مضبوط تر ہوتا جا رہا ہے۔ ہیملیز کی بنیاد ولیم ہیملے نے 1760 میں رکھی تھی اور اسے 2019 میں ریلائنس برانڈز لمیٹڈ (آر بی ایل) نے حاصل کیا تھا۔ اس وقت 14 ممالک میں اس کے 190 اسٹورز ہیں۔ برطانیہ کے علاوہ، ہیملیز مسلسل نئی مارکیٹوں میں اپنے قدم بڑھا رہا ہے۔ حال ہی میں کمپنی نے روم، شارجہ (یواے ای)، میلان، ترانہ، پرسٹینا اور دوحہ میں اسٹورز کھولے ہیں۔ میکسی مال پومپی میں ہیملیز اسٹور باضابطہ طور پر 14 دسمبر کو کھلے گا۔

اردو ریڈنگ پروگرام 0.2 بعنوان 'آو کتابوں سے دوستی کریں' ممبئی میں کامیابی سے ہمکنار

ممبئی: 13/دسمبر (پریس ریلیز) یونیسیف، حکومت مہاراشٹر، راسمبھاجی نگر کے اشتراک سے تحریک اردو مطالعے کے دوسرے مرحلے کا آغاز ریاست میں اردو میڈیم طلبہ کے لئے جاری تین سالہ مہم اُردو ریڈنگ پروگرام 0.2 کے سال دوم کے لئے تربیتی ورکشاپ برائے سفیران تحریک اردو مطالعہ کی دوروزہ ٹریننگ پرادیشک ودیا پرادھکرن ممبئی میں عمل میں آیا۔ ماہ اکتوبر میں اورنگ آباد میں منعقدہ ٹریننگ ورکشاپ میں ضلعی سفیران اردو سید شریف (الفلاح ہائی اسکول ملاڈ)، شیخ اسماعیل (انجمن خیرل السلام کرلا)، رئیس احمد (ارلا میونسپل اسکول اندھیری) اور محسن ساحل (ممبئی پبلک اسکول گوونڈی) بطور ضلعی سفیر شرکت ممبئی کے سبھی نمائندہ تعلقہ سفراء نے مکمل دلچسپی اور اپنے بھرپور اشتراک کے ساتھ ٹریننگ ورکشاپ نشست کو کامیاب بنایا۔ مذکورہ اس ورکشاپ کی خاص بات یہ تھی کہ اس میں تمام اساتذہ کو سرگرمیوں میں شامل ہونے اور اپنے تجربات، تاثرات اور تبادلۂ خیال کا موقع ملا۔ سبھی زیر تربیت اساتذہ پر مسرت اور پر جوش ماحول سے لطف اندوز ہوئے۔ طلبہ میں مطالعے کا ذوق پروان چڑھانے اور کتب بینی کا شوق پیدا کرنے کی اس تحریک کو پھیلانے کے عزم کے ساتھ اس ورکشاپ کا اختتام عمل میں آیا۔ واضح رہے کہ ٹریننگ میں شامل تمام اساتذہ کی شمولیت بطورِ سفیر کی حیثیت سے رہی۔ ٹریننگ میں شامل تمام اساتذہ اپنے وارڈ کی سطح پر اس طرح کے پروگرام میں اردو اساتذہ کے لئے رہنمائی کا فریضہ انجام دینگے۔ ٹریننگ ورکشاپ کے انتظامی امور کی بحسن وخوبی انجام دہی اور کامیاب انعقاد میں پرادیشک ودیا پرادھیکرن ممبئی کے شعبہ ذمہ داران محترمہ سنیتا ششی راو راٹھوڑ اور یتین کور صاحب کا بھرپور تعاون حاصل رہا۔

امریکہ نے انسانی حقوق کے حوالے سے چین اور روس کی فرموں پر تجارتی پابندیاں عائد کی

واشنگٹن ڈی سی۔ 13/دسمبر۔ ایم این این۔ امریکہ نے انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا الزام لگاتے ہوئے منگل کو آٹھ کمپنیوں پر تجارتی پابندیوں کا اعلان کیا، جن میں دو چینی کمپنیاں اور کئی روس کی ہیں۔ چین میں مقیم کمپنیوں کی نشاندہی کی گئی ہے جن میں زی جیانگ یونیویو ٹیکنالوجیز شامل ہیں، جن پر امریکی حکام انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں جیسے کہ ایغوروں اور دیگر نسلی اور مذہبی اقلیتی گروہوں کی نگرانی کرنے کا الزام لگاتے ہیں۔ امریکی کامرس ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے نامزد کردہ دوسری فرم بیجنگ ژونگڈون سیکیورٹی ٹیکنالوجی گروپ تھی، جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ ایسی مصنوعات تیار اور فروخت کرتی ہے جو پبلک سیکیورٹی حکام کو حقوق کی خلاف ورزی کرنے کی اجازت دیتی ہے۔ کاروباری اداروں کو ایک "ہستی کی فہرست" میں شامل کیا گیا تھا، جس کے لیے امریکی کمپنیوں کو برآمد کرنے سے پہلے ان کے پاس لائسنس ہونا ضروری ہے۔ "انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں امریکہ کی خارجہ پالیسی کے مفادات کے منافی ہیں۔ انڈر سیکرٹری برائے تجارت برائے صنعت وسلامتی ایلن ایسٹیویز نے ایک بیان میں کہا کہ ان کمپنیوں کو ہستی کی فہرست میں شامل کرنے کا مقصد" اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ امریکی ٹیکنالوجی کا استعمال انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں اور خلاف ورزیوں کے لیے نہیں کیا جائے گا"۔ ایک شخص جس نے بیجنگ ژونگڈون سے وابستہ سیل فون نمبر پر کال کا جواب دیا، ایک اے ایف پی کے رپورٹر نے اپنی شناخت کے بعد فون بند کر دیا۔ زی جیانگ یونیو سے منسلک دو نمبروں پر کالز کا جواب نہیں دیا گیا۔ امریکی حکومت اور کئی دیگر مغربی ممالک کے قانون سازوں نے شمال مغربی سنکیانگ کے علاقے میں ایغور اقلیت کے ساتھ چین کے سلوک کو ہدف بنایا ہے۔ حقوق کے گروپوں نے کہا ہے کہ کم از کم 10 لاکھ افراد، جن میں زیادہ تر مسلم اقلیتوں کے ارکان ہیں، کو خطے میں قید کیا گیا ہے اور انہیں مختلف قسم کی زیادتیوں کا سامنا ہے-- جبکہ بیجنگ ان الزامات کی سختی سے تردید کرتا ہے۔ محکمہ تجارت نے کہا کہ منگل کے روز جن دیگر فرموں کو نشانہ بنایا گیا ان میں دو میانمار میں اور دو دیگر روس میں تھیں جنہوں نے میانمار کی فوج کو عام شہریوں کے خلاف فضائی حملوں جیسی کارروائیاں کرنے کی اجازت دینے والے اجزاء کی فراہمی میں کردار ادا کیا۔ ماسکو کو چہرے کی شناخت کی ٹیکنالوجی فراہم کرنے کے لیے دو دیگر روسی اداروں کو شامل کیا گیا تھا" پرامن مظاہرین کو نشانہ بنانے کے لیے، جو روس کے بڑے پیمانے پر نگرانی کے آلات کا ایک لازمی جزو ہے۔

ضلع کرم کو جاری سکیورٹی بحران کے درمیان خوراک کی شدید قلت کا سامنا

کرم۔13/دسمبر۔ ایم این این۔ پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخواہ کا ضلع کرم مسلسل سکیورٹی بحران کی وجہ سے خوراک، ایندھن اور طبی سامان کی شدید قلت کا سامنا کر رہا ہے۔ ایک حالیہ امن جرگہ جس کا مقصد تنازعہ کو حل کرنا تھا اتفاق رائے تک پہنچنے میں ناکام رہا، جس سے مرکزی شاہراہ بلاک ہوگئی اور ضروری وسائل تک رسائی میں رکاوٹ پیدا ہوئی۔ صوبائی حکومت ادویات کی ہیلی کاپٹر ترسیل کے ساتھ جواب دے رہی ہے اور صورتحال کو کم کرنے کے لیے ہوائی سفر بحال کرنے کے امکانات تلاش کر رہی ہے۔ بحران نے روزمرہ کی زندگی کو بری طرح متاثر کیا ہے، گیس کی قلت نے کاروبار بند کرنے پر مجبور کر دیا ہے اور رہائشیوں کے لیے مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے۔ مقامی رہنما اور سرکاری اہلکار پائیدار امن کے حصول کے لیے اتحاد اور تعاون کی ضرورت پر زور دے رہے ہیں، ہتھیاروں سے پاک کرنے اور ہائی وے میں رکاوٹیں کھڑی کرنے والے نجی بنکروں کو ہٹانے کی وکالت کر رہے ہیں۔ امدادی کوششوں کے باوجود، بشمول 150 ملین پاکستانی روپے کی امداد، طویل مدتی استحکام اور پشاور پاراچنار ہائی وے کو مستقل طور پر دوبارہ کھولنے سمیت پائیدار حل کی ضرورت کے بارے میں خدشات برقرار ہیں۔

چینی سامان پر پابندی عائد کرنے والا دفاعی بل امریکی ایوان میں پاس

واشنگٹن ڈی سی۔13/دسمبر۔ ایم این این۔ چینی لیزر پر مبنی نیویگیشن ٹیکنالوجی سے لے کر چینی لہسن تک ہر چیز پر پابندی کا قانون امریکی ایوان نمائندگان سے منظور ہو چکا ہے اور سال کے آخر تک قانون بن جائے گا۔ ایوان نے کانگریس کے سالانہ دفاعی بل کو، جسے نیشنل ڈیفنس آتھرائزیشن ایکٹ (NDAA) کہا جاتا ہے، بدھ کو 281-140 کے ووٹ سے پیش کیا۔ توقع ہے کہ امریکی صدر جو بائیڈن کی جانب سے قانون میں دستخط کرنے سے قبل سینیٹ اگلے ہفتے تک 884 بلین امریکی ڈالر کے اقدام پر ووٹ ڈالے گی۔ این ڈی اے اے، جو سب سے اوپر کا بجٹ قائم کرتا ہے اور پینٹا گون کے لیے پالیسی کی ہدایت کرتا ہے، ایک" پاس ہونا ضروری" بل ہے کیونکہ اس کا نفاذ فوج کے ارکان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی تنخواہ اور مراعات وقت پر وصول کریں۔ نتیجے کے طور پر، دفاع سے سختی سے منسلک نہ ہونے والی دفعات اکثر اسے قانون سازی میں شامل کر دیتی ہیں۔ جیسا کہ گزشتہ برسوں میں ہوتا رہا ہے، 2025 کے مالی سال کے لیے این ڈی اے اے چین کے ساتھ مقابلہ کرنے اور اس کا مقابلہ کرنے سے متعلق اقدامات کے ساتھ تیار ہے۔ دیگر خریداری کی پابندیوں کے علاوہ، بل پینٹا گون کو چین میں تیار کردہ آپریٹنگ سافٹ ویئر میں تیار کردہ یا استعمال کرنے والی روشنی کا پتہ لگانے اور رینجنگ (لائیڈر) ٹیکنالوجی کو چلانے یا معاہدہ کرنے پر پابندی عائد کرتا ہے۔ واشنگٹن میں قائم ایک تھنک ٹینک، فاؤنڈیشن فار ڈیفنس آف ڈیموکریسیز نے کہا، "لیدار، ایک ریموٹ سینسنگ ٹیکنالوجی جس میں فوجی اور سویلین دونوں ایپلی کیشنز ہیں، بیجنگ کی تکنیکی برتری کے لیے بولی کے مرکز میں ہے۔" گروپ نے کہا کہ جب کہ چین سے تعلق رکھنے والے سینسرز امریکہ میں عوامی تحفظ، نقل وحمل اور یوٹیلیٹیز کے نظام کے اندر "ضروری نوڈس" کے طور پر کام کرتے ہیں، ان کا "سسٹم وسیع انضمام" اپنے صارفین کے ڈیٹا کو بیجنگ کی طرف سے" جاسوسی اور تخریب کاری کا خطرہ" چھوڑ دیتا ہے۔ اس سال کے شروع میں، امریکی محکمہ دفاع نے چین کے ہیسائی گروپ کو، جو کہ لیڈر سسٹم بنانے والے سب سے بڑے اداروں میں سے ایک ہے، کو بیجنگ کی فوج سے مبینہ تعلقات رکھنے والی کمپنیوں کی فہرست میں شامل کیا۔ ڈیٹا کے خدشات نے چینی آن لائن ٹیوشن کرنے والی کمپنیوں اور اداروں کے ساتھ پینٹا گون کے معاہدے پر پابندی لگانے کی دفعات بھی کیں جو چینی ملکیتی ہواوے کو سیمی کنڈکٹر مصنوعات اور خدمات فراہم کرتی ہیں۔ دریں اثنا، زرعی تحفظ اور مقابلہ مخالف خدشات نے امریکی فوجی کمیشنوں میں تازہ یا ٹھنڈے چینی لہسن کی فروخت پر پابندی عائد کر دی۔ انڈو پیسیفک میں امریکی دفاعی صنعتی اڈے کی توسیع اس سال کے NDAA میں ایک اور اہم موضوع تھا۔ گروپ نے کہا کہ جب کہ چین سے تعلق رکھنے والے سینسرز امریکہ میں عوامی تحفظ، نقل وحمل اور یوٹیلیٹیز کے نظام کے اندر "ضروری نوڈس" کے طور پر کام کرتے ہیں، ان کا "سسٹم وسیع انضمام" اپنے صارفین کے ڈیٹا کو بیجنگ کی طرف سے "جاسوسی اور تخریب کاری کا خطرہ" چھوڑ دیتا ہے۔ اس سال کے شروع میں، امریکی محکمہ دفاع نے چین کے ہیسائی گروپ کو، جو کہ لیڈر سسٹم بنانے والے سب سے بڑے اداروں میں سے ایک ہے، کو بیجنگ کی فوج سے مبینہ تعلقات رکھنے والی کمپنیوں کی فہرست میں شامل کیا۔

کینیڈا کی ریئل اسٹیٹ مارکیٹ منی لانڈرنگ کے لیے ایک پناہ گاہ

ٹورنٹو۔13/دسمبر۔ ایم این این۔ ٹورنٹو کی ریئل اسٹیٹ مارکیٹ منی لانڈرنگ کا ایک اہم مرکز بن گئی ہے، جس میں 2008 اور 2018 کے درمیان غیر قانونی سرگرمیوں سے منسلک کارپوریٹ اداروں کے ذریعے 28 بلین امریکی ڈالر سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی گئی ہے، جس میں اینٹی منی لانڈرنگ چیک سے بچنے کے لیے تقریباً 10 بلین ڈالر نقد لین دین بھی شامل ہے۔ لانڈر شدہ رقم کی اس آمد کو کمزور ریگولیٹری فریم ورک، شفاف فائدہ مند ملکیت کے اندراج کی کمی، اور گریٹر ٹورنٹو ایریا (GTA) میں رہائشی قرضوں کے اندازے کے مطابق 35 بلین امریکی ڈالر کا انتظام کرنے والے غیر منظم رہن قرض دہندگان کے پھیلاؤ کے ذریعے سہولت فراہم کی گئی ہے۔ دولت مند افراد کی شمولیت، خاص طور پر بنگلہ دیش سے، شیل کمپنیوں اور ٹرسٹوں کو ملکیت کو مبہم کرنے کے لیے استعمال کرنا، اس مسئلے کو مزید بڑھاتا ہے، جو کینیڈا کی امیگریشن پالیسیوں اور ٹورنٹو میں ایک بڑی بنگلہ دیشی کمیونٹی کی وجہ سے ہوا ہے۔ فنانشل ایکشن ٹاسک فورس (FATF) جیسی بین الاقوامی اینٹی منی لانڈرنگ تنظیموں میں کینیڈا کی رکنیت کے باوجود، کمزور نفاذ، رئیل اسٹیٹ فرموں کے اندر منی لانڈرنگ کے خلاف نامکمل پالیسیاں، اور فائدہ مند زمینداروں کا تاخیری قومی ڈیٹا بیس موثر انسدادی اقدامات میں رکاوٹ ہے، جس سے کینیڈا کمزور ہے۔

بین المدارس اسلامی معلوماتی مقابلے میں رئیس ہائی اسکول کو اول انعام

بھیونڈی: 13/دسمبر (شارف انصاری): الفلق مکتب اور ہائی اسکول، درگاہ روڈ بھیونڈی کے زیر اہتمام بروز جمعرات 12 دسمبر 2024 کو چوتھا بین المدارس اسلامی معلوماتی مقابلہ منعقد کیا گیا۔ مقابلے میں مختلف اسکولوں کی کل چوبیس ٹیموں نے حصہ لیا۔ الحمدللہ ہمارے ادارے رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج سے تین طلبہ مومن ذیشان محمد جاوید ساتویں الف، شاہ شاہ عالم چاند محمد نویں سی اور شیخ ایان عمران آٹھویں الف پر مشتمل ٹیم نے ادارے کی نمائندگی کی۔ مقام مسرّت ہے کہ چوبیس اسکولوں کے مابین ہونے والے اس مقابلے میں ہمارے طلبہ نے اول انعام حاصل کیا اور ادارے کا نام روشن کیا۔ ان طلبہ کی رہنمائی کا فریضہ دینیات کے معلمین مولانا ذاکر سنابلی اور مولانا عقیل اختر مظاہری نے انجام دیا۔ طلبہ کے اس شاندار کامیابی پر کے ایم ای سوسائٹی کے صدر المازفقیہ، نائب صدر ایڈوکیٹ یاسین مومن، سکریٹری دانیال قاضی، خازن فہد بوبیرے، رئیس ہائی اسکول اینڈ جونیئر کالج کے چیئرمین یاسر تاتلی، پرنسپل ضیاء الرحمٰن انصاری اور جملہ اسٹاف کی جانب سے کامیاب طلبہ اور ان کی رہنمائی کرنے والے اساتذہ کو مبارکباد پیش کی جاتی ہے اور مستقبل میں اسی طرح کی کامیابی کے لیے دعائیں دی ہیں۔

بلولی کے سینئر صحافی عبدالغفور قریشی کا انتقال

نظام آباد: 13/دسمبر (ابرار بیگ) مہاراشٹرا کے ضلع ناندیڑ کے بلولی سے تعلق رکھنے والے سینیر صحافی اے جی قریشی کا قلب پر حملعہ کے بعث 70 سال کی عمر میں اچانک 13 ڈسمبر کو انتقال ہوگیا۔ انکی نماز جنازہ ہفتہ کی صبح دس بجے جامع مسجد بلولی میں ادا کی جائگی۔ مرحوم کے اہلہ خانہ میں تین فرزند اور چار دختران شامل ہیں۔ مرحوم ملن سار اور خوش مزاج انسان تھے اکثر لوگ انہیں چچا کے نام سے پوکارتے تھے۔

اکولہ، اردو ریڈنگ پروگرام کا کامیاب تربیت کا انعقاد

اکولہ: 13/دسمبر (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) اکولہ میونسپل کارپوریشن کے زیر اہتمام 10 اور 11 دسمبر کو اکولہ میونسپل کارپوریشن کی حد میں واقع ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر ہال میں اردو ریڈنگ پروگرام (لیول 2) کی کامیاب تربیت کا انعقاد کیا گیا۔ تربیتی پروگرام میں میونسپل کارپوریشن کی تمام اردو میڈیم اسکولوں کے اساتذہ نے شرکت کی۔ تربیتی نشست کے دوران ضلع اردو ریڈنگ ایمبیسڈر مغفور احمد سر، تعلقہ سطحی رہنما محمد ثاقب سر، عبدالحفیظ سر، اور حذیفہ میڈم نے صبح 10 بجے سے شام 5 بجے تک اردو اساتذہ کو طلبہ میں مطالعے کا شوق پیدا کرنے، لائبریری میں ان کی شمولیت کو یقینی بنانے، اور والدین میں بھی کتابوں کے مطالعے کی عادت پیدا کرنے کے حوالے سے رہنمائی فراہم کی۔ میونسپل کارپوریشن کی تعلیمی افسر محترمہ شاہین سلطانہ نے بھی پروگرام میں خصوصی طور پر شرکت کی اور اردو اساتذہ کی رہنمائی کی۔ اس موقع پر اردو اسکول نمبر 8 کے معاون معلّم اور ریاستی سطح پر اردو ریڈنگ ایمبیسڈر محمد نعیم فراز سر نے پروگرام کے مقاصد پر روشنی ڈالی اور اردو زبان کی اہمیت اجاگر کی۔ تربیت کے آخری دن سروشکشا ابھیان کے عملہ سونو نے سر، سیلیش پاٹل ڈائٹ ادھی ویکتا، عظیم نواز راہی مہمان خصوصی، رامٹکے میڈم، اور صفیہ باجی نے تربیت میں شریک تمام اساتذہ کے لیے اظہارِ تشکر کیا اور پروگرام کی کامیابی پر مبارکباد دی۔ یہ تربیتی پروگرام اردو زبان کے فروغ اور تعلیمی معیار کو بلند کرنے کے لیے ایک اہم قدم ثابت ہوا۔

عالمی بینک نے پاکستان کا 50 کروڑ ڈالر کا قرضہ منسوخ کر دیا

اسلام آباد۔ 13/دسمبر۔ ایم این این۔ اسلام آباد کی جانب سے چائنا پاکستان اکنامک کوریڈور (CPEC) پاور پرچیز معاہدوں پر نظر ثانی سمیت کچھ اہم شرائط پر بروقت عمل درآمد نہ کر پانے کے بعد ورلڈ بینک نے پاکستان کے لیے 500 ملین ڈالر سے زیادہ کا بجٹ سپورٹ قرض منسوخ کر دیا ہے۔ واشنگٹن میں مقیم قرض دہندہ رواں مالی سال کے دوران کوئی نیا بجٹ سپورٹ قرض بھی فراہم نہیں کرے گا، جس سے حکومت کے رواں مالی سال کے دوران 2 بلین ڈالر کے تازہ قرضے حاصل کرنے کے بجٹ کے تخمینے پر اثر پڑ سکتا ہے۔ کوئی نیا بجٹ سپورٹ لون نہ دینے کی ایک اہم وجہ یہ ہے کہ پاکستان نے اپنا کوٹہ بڑی حد تک ختم کر دیا ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ قرض دہندہ نے سستی اور صاف توانائی پروگرام کے تحت 500 سے 600 ملین ڈالر کا قرض منسوخ کر دیا تھا، جسے پیس-II کہا جاتا ہے۔ ابتدائی طور پر عالمی بینک نے 500 ملین ڈالر کا قرضہ فراہم کرنے پر رضامندی ظاہر کی تھی، جسے بعد میں اس نے بیرونی مالیاتی فرق کو پر کرنے کے لیے 600 ملین ڈالر کا اشارہ کیا۔ جون 2021 میں، ورلڈ بینک نے پیس پروگرام کی منظوری دی تھی اور 400 ملین ڈالر کی پہلی قسط بھی جاری کی تھی۔ لیکن دوسری قسط متعدد شرائط کے ساتھ رکھی گئی تھی۔ پاکستانی حکام نے کہا کہ سی پیک پاور پلانٹس کے ساتھ دوبارہ مذاکرات میں کوئی پیش رفت نہیں ہوسکی۔ ذرائع نے بتایا کہ چین نے متعدد بار ان سودوں کو دوبارہ کھولنے سے انکار کر دیا ہے، جس میں توانائی کے قرضوں کی از سر نو تشکیل سے انکار بھی شامل ہے جس کی کل رقم 16 بلین ڈالر ہے۔ بجلی کی قیمتوں کو کم کرنے کی اپنی کوششوں کے ایک حصے کے طور پر، حکومت 1994 اور 2002 کی پالیسیوں کے تحت لگائے گئے پاور پلانٹس کے ساتھ توانائی کے معاہدوں پر دوبارہ بات چیت کر رہی ہے۔ چینی پاور پلانٹس اور حکومت کے زیر ملکیت پاور پلانٹس، بنیادی طور پر چار ایل این جی سے چلنے والے اور دو نیوکلیئر پاور پلانٹس، 2015 کی توانائی پالیسی کے تحت لگائے گئے ہیں۔ اب تک حکومت نے توانائی کے 22 معاہدوں پر دوبارہ بات چیت کی ہے۔ لیکن بجلی کی قیمت میں فی یونٹ کمی کے حوالے سے کوئی بڑی بچت نہیں ہوئی جو کہ اب بھی 65 سے 70 روپے فی یونٹ ہے۔ حکومت 16 روپے فی یونٹ کراس سبسڈی کو ختم کرنے سے گریز کر رہی ہے جو وہ 200 یونٹ ماہانہ سے کم کی قیمتوں کو کم کرنے کے لیے زیادہ استعمال کرنے والے صارفین سے وصول کرتی ہے۔ اگر حکومت بلاجواز کراس سبسڈی کو ختم کرنے کا فیصلہ کرتی ہے تو اس سے رہائشی اور کمرشل بجلی کے صارفین پر پڑنے والے بوجھ کو کافی حد تک کم کیا جا سکتا ہے۔ رابطہ کرنے پر، عالمی بینک کے ترجمان نے تصدیق کی کہ پاکستان کے توانائی کے شعبے میں "متوقع سے سست رفتار پیش رفت اصلاحات کے لیے ہماری حمایت میں حکمت عملی میں تبدیلی کا باعث بنی"۔

پروڈیوسر پلوی جوشی نے 'دی دہلی فائلز' کے سیٹ پر 50 آوارہ کتوں کو پناہ دی!

ممبئی: 13/دسمبر (ایم ملک) پروڈیوسر پلوی جوشی اپنی آنے والی فلم دی دہلی فائلز کے لیے سرخیوں میں ہیں، لیکن اس بار اس کی وجہ ان کا انسان دوست اقدام ہے۔ جوشی، جو اس فلم کا بہت انتظار کر رہے ہیں، نے فلم کے سیٹ پر موجود 50 سے زیادہ آوارہ کتوں کی دیکھ بھال کی ذمہ داری اٹھائی ہے۔ اس فلم کی ہدایت کاری مشہور فلمساز وویک رنجن اگنی ہوتری کر رہے ہیں۔ 2025 میں ریلیز ہونے والی اس فلم کی شوٹنگ ممبئی کے مدھ آئی لینڈ کے ایک شاندار سیٹ پر کی جا رہی ہے۔ اس 17 ایکڑ اراضی کو کولکتہ میں تبدیل کر دیا گیا ہے جہاں فلم کی زیادہ تر کہانی پر مبنی ہے۔ اس بڑے پیمانے پر پیداوار میں شہر کی پیچیدہ سڑکیں اور مصروف شہری مناظر شامل ہیں۔ لیکن جو چیز اس پروجیکٹ کو خاص بناتی ہے وہ اس جگہ پر رہنے والے آوارہ کتوں کے تئیں پلوی جوشی کی حساسیت ہے۔ جوشی نے آوارہ کتوں کو ہٹانے کے بجائے ان کے لیے کھانے اور پانی کا انتظام کیا ہے، تاکہ ان کی مناسب دیکھ بھال کی جا سکے۔ فلم کی ٹیم اور عملہ بھی ان جانوروں کی دیکھ بھال میں شامل تھا، جس نے اسے ایک اجتماعی کوشش بنایا۔ دہلی فائلز ایک طاقتور ڈرامہ فلم ہے جو ہندوستانی سیاست میں اہم پیش رفت پر مبنی ہے۔ اپنی پر اثر کہانی، مضبوط اداکاری اور عظیم پروڈکشن اقدار کے ساتھ، فلم پہلے ہی کافی دھوم مچا رہی ہے۔ دی دہلی فائلز: دی بنگال چیپٹر کی ہدایت کاری وویک رنجن اگنی ہوتری کریں گے اور اسے پلوی جوشی اور ابھیشیک اگروال مشترکہ طور پر پروڈیوس کریں گے۔ یہ فلم تیج نارائن اگروال اور آئی ایم بدھا پروڈکشنز پیش کر رہے ہیں اور یہ 15 اگست 2025 کو دنیا بھر میں ریلیز کی جائے گی۔

عمران خان کا 9 مئی، 26 نومبر کے واقعات کی عدالتی تحقیقات کا مطالبہ

اسلام آباد۔13/دسمبر۔ ایم این این۔ پاکستان کے سابق وزیر اعظم عمران خان نے اپنے دو مطالبات کا اعادہ کیا ہے، جس میں ملک کے سینئر ترین ججوں کے ذریعہ 9 مئی اور 26 نومبر کے واقعات کی عدالتی تحقیقات اور بے گناہ پاکستان کی رہائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ایکسپریس ٹریبیون کی خبر کے مطابق، تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے کارکنوں کو پرتشدد واقعات کے بعد گرفتار کیا گیا۔ اڈیالہ جیل کے باہر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے عمران خان کی بہن علیمہ خان نے کہا کہ پی ٹی آئی کی قیادت نے ڈی چوک کے اردگرد کے علاقے کو "شہودا چوک" قرار دیا ہے جو کہ سیاسی بدامنی میں ملوث افراد کو خراج تحسین پیش کرتا ہے۔ علیمہ خان نے کہا کہ 9 مئی اور 26 نومبر کے واقعات کے حوالے سے ویڈیو فوٹیج سمیت متعدد شواہد سامنے آئے ہیں۔ ایکسپریس ٹریبیون کی خبر کے مطابق، انہوں نے کہا کہ ان حقائق کو چھپایا نہیں جا سکتا، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ادارے اور ہسپتال ثبوت فراہم کر رہے ہیں۔ پی ٹی آئی نے عمران خان کی رہائی کا مطالبہ کرتے ہوئے 24 نومبر کو اس وقت احتجاج شروع کیا جب پی ٹی آئی کے قافلے خیبر پختونخوا سے اسلام آباد کی طرف روانہ ہوئے۔

"اُردو یونیورسٹی سے تعلیم ہماری کامیابی کا راز"
ڈین الومنائی افیئرس کے دوسرے سمینار کا 17 دسمبر کو انعقاد

حیدرآباد، 13 دسمبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، ڈین المنائی افیئرس کی جانب سے "اردو یونیورسٹی سے تعلیم میری کامیابی کا راز" کے موضوع پر دوسرا سمینار 17 دسمبر 2024ء بروز منگل منعقد کیا جا رہا ہے۔ یہ سمینار اسکول آف کامرس اینڈ بزنس مینجمنٹ کے سمینار ہال میں منعقد ہوگا۔ ڈین المنائی افیئرس پروفیسر سید نجم الحسن کے مطابق مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے اپنے تعلیمی سفر کے 26 برس کامیابی کے ساتھ مکمل کیے ہیں۔ جس کے دوران اردو میڈیم کے لاکھوں طلبہ کو زیور تعلیم سے آراستہ کر کے مختلف شعبہ حیات میں بااختیار بنانے کے لیے ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کیے گئے۔ آج بھی ملک بھر میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ہزاروں اردو میڈیم سے تعلیم کے خواہشمند طلبہ کا اہم مرکز بنی ہوئی ہے۔ اس پس منظر میں ڈین الومنائی افیئرس یہاں سے فارغ ہونے والے ایسے طلبہ کے کامیاب تعلیمی سفر کو نمایاں کرنے کے مقصد سے اس سمینار کا انعقاد کر رہا ہے۔ جس کا مقصد اردو یونیورسٹی میں موجود تعلیم کے مواقعوں کے متعلق اردو طلبہ میں آگہی میں اضافہ کرنا ہے۔ اس سمینار میں ایسے طلبہ کو مدعو کیا گیا ہے جنھوں نے ملک کے مختلف ریاستوں سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا سفر کیا اور مختلف مضامین میں تعلیم حاصل کرتے ہوئے اپنی مدد آپ کی اور مختلف شعبوں میں روزگار حاصل کیا۔ الومنائی افیئرس کے اس دوسرے سمینار میں ایسے ہی چنندہ طلبہ اپنے کامیاب تعلیمی سفر کی روداد بیان کریں گے۔ اس سمینار کی صدارت وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کریں گے۔ انجمن طلبائے قدیم کے صدور اعجاز علی قریشی ایڈوکیٹ اور ڈاکٹر جرار احمد نے سبھی طلبائے قدیم سے اس سمینار میں شرکت کی خواہش کی ہے۔

کیا دھوکہ باز لاڈلی بہن کے خلاف مقدمہ درج کیا جائے گا؟

پونے: 13/ ڈسمبر (ایجنسیز) مہاراشٹر حکومت نے لاڈلی بہن یوجنا شروع کی ہے۔ اس سکیم میں خواتین کو 1500 روپے دیے جاتے ہیں۔ مہاوتی حکومت نے اس اسکیم کے تحت 2100 روپے دینے کا وعدہ کیا ہے۔ اس اسکیم سے 2 کروڑ سے زیادہ خواتین مستفید ہوئی ہیں۔ تاہم کہا جاتا ہے کہ 30-35 لاکھ خواتین کی درخواستیں مسترد کر دی جائیں گی۔ ان خواتین کی درخواستوں کی تصدیق کی جائے گی۔ یہ بھی بتایا جا رہا ہے کہ ایک تجویز پیش کی گئی ہے کہ غلط معلومات دے کر فائدہ اٹھانے والی خواتین کے خلاف اے آئی آر درج کیا جائے گا۔

ریاستی خواتین اور اطفال بہبود (WCD) محکمہ کی تجویز

ریاستی خواتین اور اطفال بہبود (WCD) محکمہ کے اہلکار لاڈلی بہن یوجنا اٹارگنٹ جامع تصدیقی مہم کے ایک حصے کے طور پر جمع کرائے گئے دستاویزات کی کراس چیک کریں گے، مستفید ہونے والوں کے گھروں کا دورہ کریں گے اور مکمل ڈیٹا میچنگ کریں گے۔ جنہوں نے غلط فائدہ اٹھایا انہیں اس اسکیم سے باہر نکلنے کا آپشن دیا جائے گا، لیکن اگر غلط معلومات دے کر فائدہ اٹھایا جا رہا ہے تو ان کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی تجویز محکمہ خواتین واطفال نے دی ہے۔ اس تصدیقی مہم کو مہاراشٹر کے ہر ضلع میں نافذ کیا جائے گا۔ تصدیق ضلع اور ڈویژنل سطح پر کی جائے گی، "محکمہ کے ایک سینئر اہلکار نے بتایا۔ موصولہ معلومات کے مطابق، محکمہ کو دھوکہ دہی سے فائدہ اٹھانے والوں سے متعلق 200 سے زیادہ شکایات موصول ہوئی ہیں، جس کے بعد ریاست میں منظور شدہ 2.5 کروڑ درخواستوں میں سے 1 فیصد، 2.5 لاکھ درخواستوں کی جانچ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس وسیع تصدیق میں دو سے تین ماہ لگنے کی امید ہے۔ تصدیقی مہم کا مقصد شفافیت کو یقینی بنانا اور نااہل دعووں کو ختم کرنا ہے۔ اہلکار نے بتایا کہ ایک ماہ کے معائنے کے بعد ہمیں واضح اندازہ ہو جائے گا کہ کتنی درخواستوں کی تصدیق کرنی ہے۔

لاڈلی بہن یوجنا کے لیے ایک علیحدہ سرکاری قرارداد پہلے جاری کی گئی تھی۔ یہ رقم بچوں کی ترقی اور خواتین کے نئے وزیر کی تقرری کے بعد دسمبر میں دی جائے گی۔ اگرچہ مہایوتی نے سبسڈی بڑھانے کا اعلان کیا ہے، لیکن نئے وزراء کو حکومت کی تشکیل کے بعد ہدایات ضرور دینا ہوں گی۔ ان ہدایات کے بعد جی آر جاری کیا جائے گا۔" کیا اضافہ دسمبر یا جنوری سے دیا جائے گا اس کا فیصلہ کابینہ کے پہلے اجلاس میں کیا جائے گا، جس کے بعد ایک جی آر جاری کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ سرمائی اجلاس میں ایک ضمنی بجٹ بھی جاری کرنا ہوگا۔

'لڑلی بہن' کی تصدیق کیسے ہوگی؟: لاڈلی بہن یوجنا میں خواتین کی درخواست کی تصدیق کی جائے گی۔ نااہل خواتین کی درخواستیں مسترد کر دی جائیں گی۔ اس لیے نئی حکومت اس اسکیم کے فوائد صرف اہل خواتین کو فراہم کرنے پر زور دے رہی ہے۔ آیئے جانتے ہیں کہ اس تصدیقی عمل میں کن دستاویزات کی جانچ پڑتال کی جائے گی۔

آمدنی کا ثبوت: درخواست گزار خواتین کی سالانہ خاندانی آمدنی 2.5 لاکھ ہونی چاہیے۔ اس کے بارے میں مطلع کرنے والے دستاویزات کو جمع کرنا ضروری ہے۔

انکم ٹیکس سٹیفکیٹ: یہ شرط ہے کہ فائدہ اٹھانے والی خواتین کے خاندان کا کوئی فرد انکم ٹیکس ادا نہ کرے۔ تو اس کی چھان بین کی جائے گی۔

ریٹائرمنٹ پنشن اور گاڑی: اگر فائدہ اٹھانے والی خاتون یا اس کے خاندان کے کسی فرد کے پاس فور وہیلر ہے اور وہ پنشن حاصل کر رہے ہیں تو انہیں بھی اس اسکیم کا فائدہ ملے گا۔

زراعت: اگر زمین پانچ ایکڑ سے زیادہ ہے تو خواتین کو اسکیم کا فائدہ ملے گا۔

خاندان میں فائدہ اٹھانے والوں کی حد: ایک خاندان میں صرف 2 خواتین کو اسکیم کا فائدہ ملے گا۔

نیشنل انرجی کنزرویشن ڈے اور ہفتہ منانے کی ہدایات

ناندیڑ 13/دسمبر (ورق تازہ نیوز) ضلعی انتظامیہ نے ضلع کے تمام دفاتر کو 14 دسمبر کو توانائی کے تحفظ کا قومی دن اور 14 سے 20 دسمبر تک توانائی کے تحفظ کا ہفتہ منانے کی ہدایت کی ہے۔ توانائی کے تحفظ کے دن اور ہفتہ مناتے ہوئے توانائی کے تحفظ کا عہد کیا جائے۔ نیز مختلف ذرائع ابلاغ کے ذریعے عوام میں آگاہی پیدا کی جائے، توانائی کی بچت کے موضوع کے تحت اسکول کی سطح پر مضمون نویسی اور پینٹنگ کے مقابلے منعقد کیے جائیں۔ یہ ہفتہ توانائی کے تحفظ کے ایکٹ کے تحت صنعت کی رہنمائی والے صارفین کے ذریعہ منایا جائے گا۔ اس کے علاوہ ضلعی انتظامیہ نے اس ہفتے کے دوران مختلف شعبوں کے لیے آگاہی پروگرام کر کے انرجی ڈے اور ہفتہ منانے کی ہدایات بھی دی ہیں۔

بدھ کونائگاؤں (خُرد) میں ضبط شدہ ریت کے ذخیرے کی نیلامی

ناندیڑ 13/دسمبر (ورق تازہ نیوز) نائگاؤں (خرد) تعلقہ میں سال 2019-2020 میں میلگاؤں، ساوگی، دھنج کے علاقے کے ساتھ ساتھ سال 2019 میں 4304.98 براس غیر قانونی کان کنی سے مجموعی طور پر 5004.98 براس بشمول 700.00 براس اجت گاؤں (بزرگ) سے ضبط کی گئی ریت کا یہ ذخیرہ 18 دسمبر 2024 بروز بدھ صبح 11.30 بجے تحصیل آفس نائگاؤں (خرد) میں سب ڈویژنل آفیسر بلولی کی صدارت میں 600 روپے کی قیمت پر نیلام کیا جائے گا۔ جو لوگ نیلامی میں حصہ لینا چاہتے ہیں وہ وقت مقررہ پر حاضر رہیں۔ نیلامی کی شرائط و ضوابط تحصیل آفس نائگاؤں کے نوٹس بورڈ پر شائع کر دیے گئے ہیں، تحصیلدار نائگاؤں نے ایک پریس ریلیز کے ذریعے مطلع کیا ہے۔

پربھنی امن کمیٹی کا اجلاس' کلکٹر کی امن وامان برقرار رکھنے کی اپیل

امن کے لیے انتظامیہ کا ساتھ دینے کے لیے سب کا کردار اہم

پربھنی: 13/دسمبر (ورق تازہ نیوز) پربھنی ضلع میں امن وامان برقرار رکھنے کے مقصد سے ضلع امن کمیٹی کی میٹنگ کلکٹر رگھوناتھ گاوڑے کی صدارت میں جمعرات (12 تاریخ) کو کلکٹر آفس کے ہال میں منعقد ہوئی۔ 10 دسمبر کو پربھنی شہر میں کلکٹر آفس کے سامنے ڈاکٹر بھارت رتن۔ بابا صاحب امبیڈکر کے مجسمہ کے سامنے آئین کے چربہ کی بے حرمتی کے بعد دوسرے دن ہونے والے احتجاج کے پیش نظر ضلع میں امن کی بحالی کے لیے منعقد کی گئی اس میٹنگ میں ایم پی سنجے جادھو، انچارج سپرنٹنڈنٹ آف پولیس یشونت کالے، میونسپل کارپوریشن کمشنر دھیل جادھو، ریذیڈنٹ ڈپٹی کلکٹر انورادھا دھلکاری، سب ڈویژنل آفیسر دتو شیوالے اور کمیٹی کے دیگر اراکین اور معزز شہری موجود تھے۔ اس موقع پر موجود تمام افراد نے ضلع میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے ضلعی اور پولیس انتظامیہ کے ساتھ مکمل تعاون کرنے کا وعدہ کیا۔ موجود افراد نے بھی کلکٹر کو امن کے لیے ان کی فوری کوششوں کے لیے مبارکباد دی۔ کلکٹر نے کہا کہ ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ پربھنی ضلع میں امن برقرار رہے، آپ سبھی امن کے لیے انتظامیہ کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں، اور ہمیں آپ سے بھی اسی تعاون کی امید ہے۔ متاثرین کے لیے پنچنامہ کی کارروائی شروع کر دی گئی ہے اور انہیں معاوضہ دلانے کی کوشش کی جائے گی۔ ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ پورے ضلع میں امن وامان کی صورتحال قابو میں ہے اور ہر طرف امن ہے۔ کلکٹر نے سبھی سے اپیل کی ہے کہ وہ ضلع میں امن اور ہم آہنگی کا ماحول بنائے رکھیں۔ ایم پی جناب جادھو نے کہا کہ میں نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو اس واقعہ کی مکمل تحقیقات کے لیے ایک خط دیا ہے۔ کسی کو قانون کی خلاف ورزی نہیں کرنی چاہیے۔ ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ انتظامیہ نقصان اٹھانے والوں کا پنچنامہ کرے اور معاوضہ دے۔ انچارج سپرنٹنڈنٹ آف پولیس یشونت کالے نے کہا کہ اصل قصورواروں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ گرفتار ملزمان سے مزید تفتیش کی جائے گی۔ اس کا نارکو ٹیسٹ بھی کرایا جائے گا۔ سوشل میڈیا کا استعمال احتیاط سے کریں۔ افواہوں پر یقین نہ کریں۔ امن کے لیے سب کو تعاون کرنا چاہیے۔ ان سماجی کارکنوں کے خلاف کارروائی کی جانی چاہیے جو ابتدا میں ہی تحریک کو ٹال رہے ہیں۔ لیکن بے گناہ لوگوں کے خلاف جرائم درج نہ کریں۔ نقصان پہنچانے والوں کو معاوضہ دیا جائے۔ اس موقع پر موجود افراد نے رائے کا اظہار کیا کہ پولیس چوکس رہے تاکہ آئندہ ضلع میں کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آئے۔

چمپئنز ٹرافی 2025: 'کفر ٹوٹا خدا خدا کر کے' ہندوستان اپنے سبھی میچ دبئی میں کھیلے گا

نئی دہلی: 'چمپئنز ٹرافی 2025' کو لے کر جاری رسہ کشی بالآخر ختم ہوگئی معلوم پڑ رہی ہے۔ یعنی 'کفر ٹوٹا خدا خدا کر کے'۔ موصولہ خبروں کے مطابق آئی سی سی نے چمپئنز ٹرافی 2025 ہائبرڈ ماڈل پر کرانے کا فیصلہ کر لیا ہے اور یہ ایک غیر رسمی میٹنگ میں طے پایا۔ جو خبریں سامنے آ رہی ہیں اس کے مطابق ہندوستانی ٹیم اپنے سبھی میچ دبئی میں کھیلے گی۔ یہ بھی طے پایا ہے کہ اگر ہندوستان اس ٹورنامنٹ کے فائنل میں پہنچتا ہے تو فائنل مقابلہ بھی دبئی میں ہی کھیلا جائے گا، بصورت دیگر فائنل مقابلہ لاہور یعنی پاکستان میں کھیلا جائے گا۔ بڑی خبر یہ بھی ہے کہ ہائبرڈ ماڈل کے باوجود پاکستان کو آئی سی سی کوئی اضافی رقم یعنی معاوضہ نہیں دینے والا۔ پاکستان بورڈ کو امید تھی کہ ہائبرڈ ماڈل کی صورت میں اسے کروڑوں روپے ملیں گے، لیکن اس کی امید پر پانی پھر گیا ہے۔ یہ جانکاریاں پاکستان کے اسپورٹس جرنلسٹ مرزا اقبال بیگ نے اپنے 'ایکس' ہینڈل پر ویڈیو پیغام کے ذریعہ بھی دیا ہے۔ انھوں نے بتایا ہے کہ بیشتر چیزیں طے پا گئیں ہیں، لیکن چند ایک چیزیں آنے والے دنوں میں فائنل ہو جائیں گی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق آئی سی سی نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ 2026 میں ہونے والے ٹی-20 عالمی کپ میں ہندوستان اور پاکستان کا میچ کولمبو میں کھیلا جائے گا، لیکن یہ صرف لیگ مقابلے کے لیے طے پایا ہے۔ اگر دونوں ٹیمیں سیمی فائنل یا فائنل میں مد مقابل ہوتی ہیں تو پاکستان کو ہندوستان کا دورہ کرنا ہوگا۔ پاکستان کے لیے ایک اچھی خبر یہ سامنے آئی ہے کہ اسے 2027 میں ویمنس ٹرافی دینے کے لیے آئی سی سی راضی ہے۔ بہرحال، جئے شاہ کے آئی سی سی چیئرمین بننے کے بعد یہ پہلا بڑا فیصلہ سامنے آیا ہے۔ اب امید کی جا رہی ہے کہ جلد ہی آئی سی سی چمپئنز ٹرافی 2025 کے شیڈول کا اعلان بھی کر دے گا۔ یہ ٹورنامنٹ 19 فروری 2025 سے 9 مارچ 2025 کے درمیان کھیلا جائے گا، اس لیے میچ کا شیڈول جاری ہونے میں مزید تاخیر ممکن نہیں۔

آئین پر بحث: وہ 4 موضوعات جن پر لوک سبھا میں راجناتھ، پرینکا اور اکھلیش نے کھل کر رکھی اپنی بات

نئی دہلی: لوک سبھا میں آج آئین پر بحث کا آغاز ہوا اور پہلے ہی دن کانگریس رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی نے کچھ اس انداز میں برسراقتدار طبقہ کو کٹہرے میں کھڑا کیا کہ سبھی دیکھتے رہ گئے۔ پرینکا گاندھی کی یہ تقریر پارلیمنٹ میں ان کی پہلی تقریر تھی، اس لیے بھی لوگ ان کے مبنی بر موضوع گفتگو کی تعریف کر رہے ہیں۔ آج بحث کی شروعات راجناتھ سنگھ نے کی اور انھوں نے کانگریس کو ہدف تنقید بنایا، لیکن پھر پرینکا گاندھی اور اکھلیش یادو نے اچھی طرح موجودہ حکومت کو نشانے پر لیا۔ مذکورہ تینوں ہی لیڈران نے آئین پر بحث کے دوران کئی موضوع پر کھل کر اپنی بات رکھی۔ حالانکہ تینوں کی تقریروں کا جائزہ لیا جائے تو کم از کم 4 موضوعات ایسے ہیں جن پر راجناتھ، پرینکا اور اکھلیش تینوں نے ہی خاص توجہ دی۔ وہ 4 موضوعات ہیں: ذات پر مبنی مردم شماری، آئین کی حفاظت، لیڈروں کا پارٹی بدلنا اور اتر پردیش کی سیاست۔ آیئے جانتے ہیں ان چاروں موضوعات پر تینوں لیڈران نے کیا کچھ کہا۔

1. ذات پر مبنی مردم شماری: 2024 کے لوک سبھا انتخاب میں ذات پر مبنی مردم شماری ایشو سرخیوں میں تھا۔ کانگریس اور سماجوادی پارٹی سمیت کئی پارٹیاں ذات پر مبنی مردم شماری کا مطالبہ لگاتار کر رہی ہیں۔ حکومت نے اس معاملے میں پہلے خاموشی اختیار کر رکھی تھی، لیکن پہلی بار ایوان میں حکومت کی طرف سے اس پر مثبت رخ ظاہر کیا گیا ہے۔ بی جے پی کی طرف سے بولتے ہوئے مرکزی وزیر راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ذات پر مبنی مردم شماری کرانے میں کوئی دقت نہیں ہے، لیکن یہ بھی بتایا جائے کہ حاصل اعداد و شمار سے کیسے ریزرویشن دینے کی تیاری ہے۔ اسپیکر اگر اس سے اتفاق رکھتے ہیں تو پارلیمنٹ میں اس پر بحث ہونی چاہیے۔ کانگریس رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی نے ذات پر مبنی مردم شماری کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ لوک سبھا انتخاب میں شکست کے بعد اب یہ لوگ ذات پر مبنی مردم شماری کی بات کر رہے ہیں۔ لوک سبھا انتخاب میں جب ہم اس ایشو کو اٹھا رہے تھے، تب یہ لوگ منگل سوتر اور بھینس چوری کی بات کر رہے تھے۔ پرینکا نے ذات پر مبنی مردم شماری کی پرزور حمایت کی اور کہا کہ اسے ضرور کرایا جانا چاہیے۔ اکھلیش نے اپنی تقریر میں ذات پر مبنی مردم شماری کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ سنٹرل یونیورسٹی میں وائس چانسلر اور پروفیسر کے عہدہ پر صرف 10 فیصد آبادی والے لوگوں کا قبضہ ہے۔ حکومت اس سے متعلق اعداد و شمار جاری کرے۔ یہ حکومت ذات پر مبنی مردم شماری کے بارے میں صرف بولتی ہے۔ ہم لوگوں کو حکومت میں آنے کا موقع ملے گا تو ذات پر مبنی مردم شماری ضروری کرائیں گے۔

وزیر اعظم نے یوکرین اور روس کی جنگ رکوا دی مگر بنگلہ دیش میں مندروں کے انہدام کو نہیں رکوا سکے: ادھو ٹھاکرے

ممبئی:۔(یوسف رانا) شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کو پارلیمنٹ کو بتانا چاہئے کہ ہندوستانی حکومت بنگلہ دیش میں ہندوو؟ں کے تحفظ کے لئے کیا اقدامات کر رہی ہے۔ ممبئی میں اپنی رہائش گاہ 'ماتوشری' پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بی جے پی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ اس کا ہندوتوا صرف ووٹوں کے لیے ہے۔ پڑوسی ملک بنگلہ دیش میں مندروں کی توڑ پھوڑ کی جا رہی ہے، جہاں اقلیتی ہندوو؟ں کو گزشتہ چند مہینوں میں پرتشدد حملوں کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ بنگلہ دیش کی سابق وزیر اعظم شیخ حسینہ بھارت میں محفوظ، لیکن پڑوسی ملک میں ہندوو؟ں کا کیا ہوگا؟ ٹھاکرے نے سوال پوچھتے ہوئے کہا کہ پی ایم مودی کو سرمائی اجلاس کے دوران پارلیمنٹ کو بتانا چاہیے کہ ہندوستان بنگلہ دیش میں ہندوو؟ں کے تحفظ کے لیے جو اقدامات اٹھا رہا ہے۔ وزیر اعظم نے روس یوکرین جنگ روک دی تو بنگلہ دیش میں ہندوو؟ں پر مظالم بھی بند کر دے۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کے ادھو ٹھاکرے نے بنگلہ دیش کے معاملے پر شیوسینا کے یو بی ٹی ممبران پارلیمنٹ کو وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے ملاقات کا وقت نہ دینے پر اپنی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ریلوے نے دادر میں ایک ۸۰؟ برس پرانے مندر کو منہدم کرنے کا نوٹس بھیجا ہے، جو ریلوے سٹیشن پر کام کرنے والے پورٹروں نے بنایا تھا۔ لہذا بی جے پی حکومت ایک مندر کو گرانے کی کوشش کر رہی ہے۔ سڈ کو بھی مندر کی زمین پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ یہ کس کو دی جائے گی؟ یہ ان کا ہندوتوا ہے۔ مودی نے انتخابی مہم کے دوران کہا تھا کہ "ایک ہے تو محفوظ ہیں" اور اب وہ اسے گرانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے یہ سوال بھی کیا کہ ہندوستانی کرکٹ ٹیم نے بنگلہ دیش کے ساتھ کرکٹ کیوں کھیلی جب اس ملک میں ہندو اقلیت پر پرتشدد حملے ہو رہے تھے۔ ٹھاکرے نے بتایا کہ "ہمارے ارکان پارلیمنٹ کل ان سے ان مسائل کو اٹھانے کے لیے ملنے گئے تھے لیکن انہیں ملاقات سے انکار کر دیا گیا"۔ ٹھاکرے نیمز ید کہا کہ شیوسینا کے ہمارے ممبران پارلیمنٹ نے وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کا وقت مانگا تھا، لیکن اسے مسترد کر دیا گیا۔ اسی لیے میں نے ارکان پارلیمنٹ سے کہا کہ وزیر اعظم بہت مصروف ہیں، مسلسل سفر میں رہتے ہیں اپنی مصروفیت کی بناء پر انہوں نے بنگلہ دیش میں ہونے والے مظالم پر توجہ نہیں دی ہوگی۔ اس کے بعد ٹھاکرے نے پوچھا تھا کہ مودی حکومت بنگلہ دیش کے معاملے پر کیا قدم اٹھا رہی ہے؟ دوسری جانب مہاراشٹر بی جے پی کے سربراہ چندر شیکھر باونکولے نے ادھو ٹھاکرے کے بیان پر سخت ردعمل دیا ہے۔ انہوں نے ٹوئٹر پر لکھا ہے کہ ادھو ٹھاکرے کے پاس وزیر اعظم نریندر مودی پر تبصرہ کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ باونکولے نے لکھا ہے کہ کانگریس کی گود میں بیٹھ کر ادھو ٹھاکرے آج ہندوو؟ں کے تحفظ کی بات کر رہے ہیں۔ آپ کے (ادھو ٹھاکرے) ڈھائی سالہ دورِ حکومت میں لوگوں نے دیکھا کہ ہندوو؟ں سے آپ کی محبت کتنی تھی؟ باونکولے نے مزید لکھا کہ مہاراشٹر نے پالگھر میں سادھوو؟ں کا قتل عام اور آپ کا ہندو مخالف موقف دیکھا ہے۔ باونکولے نے لکھا ہے کہ بی جے پی بنگلہ دیش میں ہندوو؟ں کے ساتھ کھڑی ہے۔ اس کے لیے مرکزی حکومت نیشہریت ترمیمی بل کو منظوری دی ہے۔

ممبئی کو ملک کا پاور ہاوس بننا ہے اس لئے اس پر کنٹرول کرنا ضروری ہے: ایکناتھ شندے

ممبئی:۔(یوسف رانا) ریاست کینائب وزیراعلی ایکناتھ شندے نے اعلان کیا ہے کہ ان کی شیوسینا مہایوتی کے ساتھ مل کر ممبئی مہانگر پالیکا کا الیکشن لڑے گی۔ بی جے پی، شیوسینا اور این سی پی عظیم اتحاد کا حصہ ہیں۔ شندے نے کہا کہ ممبئی کو ملک کا پاور ہاو؟س بننا ہے۔ اس کے لیے مہایوتی کو ممبئی مہانگر پالیکا کو کنٹرول کرنا ہوگا۔ جبکہ شیوسینا (یو بی ٹی) نے اکیلے الیکشن لڑنے کا اشارہ دیا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق شیوسینا (ایکناتھ شندے) نے آنے والے کارپوریشن کے انتخابات کے لیے بڑا اعلان کیا ہے۔ شیوسینا نے اعلان کیا ہے کہ وہ مہایوتی کے ساتھ مل کر مقابلہ کرے گی۔ یہ اعلان خود نائب وزیراعلی ایکناتھ شندے نے کیا ہے۔ شندے نے یہ اعلان سابق کارپوریٹروں، پارٹی اراکین اسمبلی، ممبران پارلیمنٹ اور کارکنوں کے ساتھ میٹنگ کے بعد کیا۔ انہوں نے کہا کہ ممبئی کو ملک کا پاور ہاو؟س بننا ہے۔ اس کے لیے مہایوتی کو ممبئی کی مہانگر پالیکا کو کنٹرول کرنا ہوگا۔ جیسا کہ ریاست اور مرکز میں ہے۔ شندے نے کہا کہ بی ایم سی کے انتخابات تمام ۲۲۷؟ وارڈوں میں ایک عظیم اتحاد کی صورت میں لڑے جائیں گے۔ بی جے پی، شیوسینا اور این سی پی عظیم اتحاد کا حصہ ہیں۔ شندے کا تبصرہ اہمیت کا حامل ہے کیونکہ ان کی اہم حریف شیوسینا (یو بی ٹی)، جو کہ اپوزیشن ایم وی اے کا حصہ ہے، نے اشارہ دیا ہے کہ وہ اکیلے بی ایم سی انتخابات لڑ سکتی ہے۔ شندے نے کہا کہ ان کی قیادت والی مہایوتی حکومت نے ممبئی کی ترقی کے لیے بہت سے اقدامات کیے ہیں۔ انہوں نے سڑکوں کو گڑھے سے پاک بنانے، گہری صفائی مہم اور محکمہ صحت میں کام کرنے کے اقدامات کا بھی ذکر کیا۔ مہاوتی حکومت نے اپنی پہلی میعاد (30 جون 2022-4 دسمبر 2024) میں جو کام کیا اس کا اثر ریاستی اسمبلی انتخابات میں نظر آیا۔ حکمراں اتحاد نے ممبئی میں ۳۶؟ میں سے ۲۲ سیٹیں جیتیں۔ اپنے حریف اور شیوسینا (یو بی ٹی) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے کو نشانہ بناتے ہوئے شندے نے کہا کہ پہلے اقتدار میں رہنے والوں نے وہ کام نہیں کیا جو ہونا چاہیے تھا۔ غیر منقسم شیوسینا نے ۱۹۹۷؟ سے ۲۰۲۲؟ تک لگاتار ۲۵؟ برسوں تک بی ایم سی کو کنٹرول کیا۔ اس سے پہلے میٹنگ میں شندے کی قیادت والی شیوسینا کے نومنتخب ایم ایل اے نے پارٹی کو مضبوط کرنے کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ شیوسینا حکمراں مہایوتی اتحاد کا دوسرا سب سے بڑا اتحادی ہے۔ شیوسینا کے ایک ایم ایل اے نے کہا کہ ایم ایل ایز نے زور دیا کہ پارٹی کو بوتھ کی سطح پر کام کرنا چاہئے۔ ممبئی میں تنظیم کو مضبوط بنانے کی کوشش کی جانی چاہئے۔ ہر شہری وارڈ میں ممبر سازی مہم چلانے پر بھی زور دیا گیا۔ واضح رہے شندے سینا نے اسمبلی انتخابات میں ۵۷ سیٹیں جیتی تھیں۔ ۲۰۲۴-۲۵ کے لیے ممبئی مہانگر پالیکا کا بجٹ ۶۰ ہزار کروڑ روپئے ہے۔ پارٹی لیڈروں نے محسوس کیا کہ نومبر کے اسمبلی انتخابات میں شیوسینا نے جو رفتار حاصل کی تھی اسے بی ایم سی انتخابات تک لے جانا چاہئے۔

जा.क्रं /नांवाशमनपाक्षे.का ५.क्र.१५१२./२०२४
नांदेड वाघाळा शहरमहानगरपालिका ,नांदेड
दिनांक ०४-१०-२०२४

जाहिर प्रगटन

संचिका क्र.120/40/क्षे.का.क्र.05/2024-25.

प्रकरण : नांव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहिर प्रगटनाच्या आधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते की, श्री/श्रीमती अमेनाउन्नीसा बेगम हीना भ्र.महेमुद मोहियोद्दीन रा.हजरत ईनामनगर, नांदेड. यांनी या कार्यालयात अर्ज सादर केला आहे की, सि.स.नं./शेत सर्व्हे नं.-136/ब पैकी प्लॉट/फ्लॅट/दुकान 176 व 177 चा पुर्वेकडील भाग. महानगरपालिका मालमत्ता नं.9-7 (पिन नं.40509070916) श्री/श्रीमती मोहम्मद इमरान पि.अब्दुल रऊफ बागवान च्यानावे असलेली मालमत्ता यांच्याकडून अर्जदाराने वारसा आधारे/खरेदी खत क्र.1787 दिनांक 30/03/2022 च्या आधारे विकत घेतली आहे/वारसा हक्क प्राप्त झालेली आहे. तरी त्यांचे नावे कर आकारणी नोंदवहीत घेण्यात येत आहे.

तरी, या संबंधीत कोणास काही आक्षेप असल्याच्या त्यांनी हे पत्र प्रसिद्ध झाल्याच्या तारखेपासुन (15) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा. अन्यथा वरील अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नावाने वरील प्रमाणे मालमत्ता नोंद घेण्यास येईल.

सा.आयुक्त,
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका,नांदेड

जा.क्रं /नांवाशमनपाक्षे.का.क्र.२०७./२०२४
नांदेड वाघाळा शहरमहानगरपालिका ,नांदेड
दिनांक ११-१०-२०२४

जाहिर प्रगटन

संचिका क्रं.589 /40/2024-2025/क्षे.का.क्रं.1 तरोडा-सांगवी

प्रकरण: - नाव परिवर्तन करणे बाबत.

या जाहीर प्रगटनाच्या अधारे सर्व जनतेस कळविण्यात येते श्री/सौ पायल विपीन सोमाणी रा. तरोडा खु. नांदेड या कार्यालयात अर्ज सादर केला आहे की, ता.नि.भु.अ. पत्र क्रं. 1051/09 दि.30/10/2009 तरोडा खु. गट नं. 120 पैकी प्लॉट क्रं. 4/अ,4/ब,5,6 वरील दुकान नं. 32 व नविन दुकान नं. 2/एफ पिन क्र. 4061200471 श्री/सौ. रविंद्र ज्ञानोबा करेवाड यांच्या नावे असलेली मालमत्ता यांचेकडुन अर्ज खरेदखत क्र. 2-5435 दि.01.10.2019 च्या आधारे विकत घेतली आहे / वारसा हक्क प्राप्त झालेली आहे. तरी त्यांचे नांवे कर आ-कारणी नोंद वहीत घेण्यासाठी जाहिरप्रगटन देण्यात येत आहे.

तरी या संबंधात कोणास काही आक्षेप असल्यास त्यांनी हे पत्रक प्रसिध्द झाल्याच्या तारखेपासून (15) दिवसाच्या आत या कार्यालयात आपला लेखी आक्षेप पुराव्यासहीत दाखल करावा. अन्यथा अवधी संपल्यानंतर अर्जदाराच्या नांवे वरील प्रमाणे मालमत्ता नोंदविण्यात येईल.

चतुःसिमा :-
पुर्व :- सामाईक पॅसेज व पाय-या आहे.
पश्चिम :- सामाईक पॅसेज व नंतर मालेगांव रोड आहे.
दक्षीण :- दुकान नं. 3/एफ आहे.
उत्तर :- दुकान नं. 1/एफ आहे.

सा.आयुक्त,
क्षे.कार्यालय क्र.०१ .तरोडा-सांगवी
नांदेड वाघाळा शहर महानगरपालिका,नांदेड

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.NND/303/2024-2026 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔